08 صفحہ
ہربھجن کا فینز سے متعلق متنازع بیان

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
20 مئی 2025
TUESDAY
20 MAY -2025

08 صفحہ
پاک بھارت کشیدگی کے درمیان بی سی سی آئی کا بڑا فیصلہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam
RNI No. JKURD/2011/37141
جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 117 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے

اتوار کورات دیر گئے اور پیر کی صبح سری نگر سمیت کشمیر کے اطراف و کناف میں خوفناک صورتحال، قہر انگیز آندھی نمودار ہوئیں

باپ بیٹی لقمہ اجل 2 خواتین سمیت کئی افراد زخمی

مکانات مساجد اور دکانات کی چھتیں اُڑ گئیں کئی مقامات پر درخت و بجلی کے کھمبے اور سائن بورڈ اُکھڑ گئے، باغات کو نقصان
بجلی اور پانی کے بنیادی ڈھانچے اور ترسیلی نظام کو شدید نقصان، متعدد علاقوں میں بجلی اور پانی کی سپلائی متاثر

سری نگر،۱۹، مئی ررجے کے این ایس رروادی کے اطراف واکناف میں اتوار کورات دیر گئے اور پیر کو علی الصبح طاقتور آندھی بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصان کا موجب بن گئی۔کیلر شوپیان کی ایک جنگلاتی بستی میں ایک بھاری بھرکم درخت کے ایک

خیمے پر گرنے سے باپ بیٹی لقمہ اجل بن گئے جبکہ اس 2 خواتین زخمی ہو گئیں۔اس دوران وقفے وقفے سے آندھی نمودار ہوئیں چلنے سے سری نگر، بارہمولہ ،شوپیان ،بڈگام میں درجنوں مکانات،عبادت گاہوں ودیگر تعمیرات کی چھتیں اُڑ گئیں اور/102

مرکزی سرکار کو مالی پیکیج فراہم کرنے کی سفارش کی جائے گی رسنیل شرما

سرینگر،ر 19 مئی رراے پی آئی ررسرحدی مرکزی حکومت کو ایک بڑے مالی پیکیج فراہم کرنے کی سفارش کرنے کا موقف اختیار کرتے ہوئے اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں جسطرح سے پاکستانی فوج نے رہائیشی علاقوں کو نشانہ بنایا وہ ناقابل برداشت ہے۔سرحدی علاقوں کے مستقل حل سے پہلے بازآباد کاری کو لازمی قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کے سروں پر چھت نہیں وہ کس طرح سے زندگی گزار رہے ہیں یہ کہنا انتہائی مشکل ہیں۔اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارتیہ/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مکانات وشہری ترقی محکمہ کی
تنظیم نو کی تجاویز کا جائزہ لیا
شہری حکمرانی اور عملی کارکردگی کو بہتر بنانے پر زور

سری نگر،رانفو،روزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں مکانات وشہری ترقی محکمہ (ایچ یو ڈی ڈی) کے تحت محکموں اور/103

لیفٹیننٹ گورنر نے
شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ کو دوبارہ تشکیل دیا

سری نگر،ر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ کو دوبارہ تشکیل دیا ہے/104

آپریشن سندور صرف ملتوی کیا گیا ہے، ختم نہیں ہوا، اس کی بدترین شکل آنا ابھی باقی
کسی بھی مہم جوئی کیخلاف پاکستان کو سخت وارننگ
پاکستانی فوج کی کمزوریوں، طاقتوں اور تمام پریشر پوائنٹس کا مکمل علم: اعلیٰ فوجی کمانڈر

سری نگر،۱۹، مئی ررجے کے این ایس ررفوج کی 15ویں انفنٹری ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل کارتک سی شیشادری نے پیر کو پاکستان کو ایک سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ پڑوسی ملک کو کسی بھی قسم کی غلط مہم جوئی میں ملوث ہونے سے باز رہنا چاہیے۔انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ آپریشن سندور صرف روکا گیا ہے، ختم نہیں ہوا ہے۔جے کے این ایس

مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق ایک خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے میجر جنرل شیشادری نے کہا کہ یاد رکھیں، آپریشن سندور صرف ملتوی کیا گیا ہے، یہ ختم نہیں ہوا ہے۔اس کی بدترین شکل ابھی آنا باقی ہے۔انہوں نے/107

فی الحال شدت والی ایک اور آندھی کا خطرہ نہیں
20 سے 27 مئی کے دوران ہلکی بارش، گرج چمک اور تیز ہواؤں کا امکان

سری نگر،۱۹، مئی ررجے کے این ایس ررموسمیاتی مرکز سری نگر نے پیر کو بعد دوپہر یا دیر شام کئی علاقوں میں گرج چمک ،بجلی کڑکنے اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ خراب موسم کے دوران گھر کے اندر رہیں۔تاہم موسمیاتی ماہرین نے فی الحال اتوار کو دیر شام شدت والی ایک اور آندھی کے خطرے کو مسترد کیا ہے۔جے کے/106

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں لوگ جو چاہیں گے وہ ضرور ہوگا، یہ عوام سے میرا وعدہ ہے
حکومت ملک کی سلامتی اور قومی سلامتی کے تحفظ کیلئے ضروری اقدامات کرے گی ررا جناتھ سنگھ

سرینگر،ر 19 مئی ررسی این آئی ررروزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت قومی سلامتی کے تحفظ کیلئے ضروری اقدامات کرے گی کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور نے سہ رخی خدمات کے ردعمل کو ظاہر کیا جو درستگی، پیشہ ورانہ مہارت اور مقصد کو مجسم بناتا ہے۔سی این آئی کے مطابق نئی دہلی میں ایک عوامی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا "میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ وزیر اعظم مودی کی

قیادت میں، آپ جو چاہیں گے وہ ضرور ہوگا"۔مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اتوار کو زور دے کر کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گی۔انہوں نے بطور وزیر دفاع اپنے فرائض کے بارے میں بات کی اور خطرے مول لینے کیلئے وزیر اعظم مودی کی تعریف کرنے کیلئے ایک لمحہ بھی نکالا۔انہوں نے کہا "بطور وزیر دفاع، یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں اپنے فوجیوں کے ساتھ مل کر کام کروں اور ملک کی سرحدوں کی حفاظت کو یقینی بناؤں۔اور یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں مسلح افواج کے ساتھ مل کر ان لوگوں کو منہ توڑ جواب دوں جو ہمارے ملک پر بری نظر ڈالتے ہیں"۔اس کے علاوہ وزیر اعظم مودی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے یہ بھی کہا" آپ بھی وزیر اعظم نریندر مودی/105

کنزر کے مضافاتی گاؤں میں غیر اخلاقی سرگرمیوں کا پردہ فاش
ایک عورت سمیت 4 ملزمان گرفتار
نیٹ ورک کا سراغ لگانے کیلئے ملزمان سے پوچھ تاچھ جاری: پولیس

سری نگر،۱۹، مئی ررجے کے این ایس ررباراہمولہ پولیس نے کنزر ٹنگمرگ کے ایک مضافاتی گاؤں میں غیر اخلاقی سرگرمیوں کا پردہ فاش کرتے ہوئے ایک عورت سمیت 4 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے ایک بیان میں بتایا کہ مخصوص اور قابل اعتماد معلومات پر عمل/108

شوپیان میں پولیس، فوج اور فورسز کی مشترکہ کارروائی
2 ملی ٹنٹ معاون اسلحہ وگولیاں سمیت گرفتار
متعلقہ دفعات کے تحت کیس درج، پوچھ تاچھ جاری: پولیس

سری نگر،۱۹، مئی ررجے کے این ایس ررپہلگام حملے کے بعد انسداد دہشت گردی کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع کے ڈی کے پورہ علاقے میں دہشت گردوں کے 2 ساتھیوں کو گرفتار کیا۔جے کے این ایس کے مطابق حکام نے پیر کو بتایا کہ فوج کی 34 آر آر، شوپیاں پولیس اور سی آر پی ایف کی 178ویں بٹالین نے مشترکہ آپریشن شروع کیا۔انہوں نے بتایا کہ امام صاحب پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں ڈی کے پورہ علاقے میں ایک ناکے پر 2 افراد کو گرفتار کیا گیا۔پولیس نے ایک بیان میں اس آپریشن کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ گرفتار افراد سے 2 پستول، 2 میگزین، گولیوں کے 43 راؤنڈ، 4 دستی بم اور دیگر مجرمانہ مواد برآمد کیا گیا ہے۔گرفتار ہونے والوں کی شناخت ڈی کے پورہ شوپیان کے زاہد احمد شیخ اور کٹھوا کے رہنے والے انور خان کے طور پر کی گئی ہے۔حکام نے بتایا کہ شوپیان پولیس نے گرفتار افراد کیخلاف پولیس تھانہ امام/109

ہم پُر امید ہے کہ جموں وکشمیر کو جلد ہی ریاستی درجہ حاصل ہوگا
اور عوامی سرکار بلا کسی روک ٹوک کے کام کریگی/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر،ر 19 مئی ررسی این آئی ررجموں وکشمیر اور لداخ کے لوگوں کے بنیادی حقوق کیساتھ ساتھ ریاستی درجہ کی بحالی اُسی صورت میں ممکن ہے جب تینوں خطوں کے لوگ مذہبی، علاقائی اور لسانی تعصب کو بالائے طاق رکھ کر ایک پلیٹ فارم پر متحدہ ہوکر جدوجہد کریں گے۔سی این آئی کے مطابق ان باتوں کا اظہار صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج جموں سے آئے ہوئے پارٹی عہدیداران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ آپسی اختلافات

کسی کے حق میں نہیں، متحد رہ کر ہی ہم جموں وکشمیر کی سالمیت، بھائی چارہ، ہم آہنگی اور جمہوریت کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مہاراجہ ہری سنگھ نے 1927 میں جموں کے عوام کی زمینیں، نوکریاں اور دیگر حقوق محفوظ/110

جاوید احمد ڈار نے وِکست کرشی سنکلپ ابھیان کے ورچیول میٹنگ میں شرکت کی

سری نگر،رانفو،روزیر برائے محکمہ زراعت، دیہی ترقیات، پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ جاوید احمد ڈار نے سول سیکرٹریٹ سری نگر سے وکست کرشی سنکلپ ابھیان کی تیاریوں کے حوالے سے ایک ورچول میٹنگ میں شرکت کی۔یہ میٹنگ مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان کی صدارت میں کرشی بھون دہلی میں منعقد کی گئی۔اُنہوں نے 29 رمئی سے 12ر جون 2025ء تک منعقد ہونے والے وکست کرشی سنکلپ ابھیان کی/111

IASE سری نگر میں اساتذہ کیلئے اسباق کی 4 نکاتی منصوبہ بندی سے متعلق تقریب منعقد
تقریباً 17000 اساتذہ غیر تربیت یافتہ، B.Ed کرنا باقی
IASE کیساتھ تعاون، IGNOU کیساتھ معاہدہ، کشمیر یونیورسٹی کی پیشکش: ناظم تعلیم کشمیر

سری نگر،۱۹، مئی ررجے کے این ایس ررڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر ڈاکٹر غلام نبی اِتو نے پیر کو کہا کہ اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں تقریباً 17000 اساتذہ غیر تربیت یافتہ ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانس اسٹڈیز ان ایجوکیشن IASE مولانا آزاد روڈ سرینگر میں اساتذہ کیلئے 4-C اسباق کی منصوبہ بندی جاری کرنے کیلئے ایک تقریب منعقد ہوئی۔ C - 4 اسباق میں' غور کریں، مل کر تعمیر کریں، واضح کریں اور مضبوط کریں' شامل ہیں، یہ تمام 21ویں صدی کی تدریسی مہارتوں کے ساتھ منسلک ہیں۔اس تربیتی پروگرام کے دوران ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر ڈاکٹر غلام نبی اِتو نے کہا کہ محکمہ اسکولی تعلیم تمام رہ جانے والے غیر تربیت یافتہ اساتذہ کو مرحلہ وار تربیت دے رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ کشمیر میں ہمارے پاس تقریباً 17000 اساتذہ ہیں جنہوں نے ابھی B.Ed کی

تربیت حاصل کرنی ہے۔لیکن چونکہ ہم مرحلہ وار طریقے سے جارہے ہیں، اس لیے ہم نہ صرف اس کالج (IASE) کے ساتھ تعاون کررہے ہیں کیونکہ ہم ہر سال 100 افراد (اساتذہ) کو تعینات کرتے ہیں۔ہم نے پہلے ہی IGNOU کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔جی این اِتو نے کہا کہ کشمیر یونیورسٹی بھی بی ایڈ کی پیشکش کررہی ہے۔فاصلاتی موڈ میں کورس کریں کیونکہ/113

دنیا کو یہ بتانا ضروری ہے کہ بھارت امن کا حامی ہے
لیکن دہشت گردانہ حملوں کا جواب دے گا
اس پیغام کو عالمی اقوام تک پہنچانے کیلئے بھارت اپنے آل پارٹی وفود مختلف ممالک کو بھیج رہا ہے/کرن رجیجو

سرینگر،ر 19 مئی ررسی این آئی رربھارت نے ہمیشہ امن کی حمایت کی ہے لیکن وزیر اعظم نریندر مودی نے پاکستان کے زیر اہتمام دہشت گردوں کے ذریعہ ہمارے معصوم شہریوں کی ہلاکت کے جواب میں آپریشن سندور شروع کیا کی بات کرتے ہوئے پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ دنیا کو یہ بتانے دیں کہ

ہندوستان امن کی حمایت کرتا ہے، لیکن دہشت گردانہ حملوں کا جواب دے گا ہندوستان اس سلسلے میں اپنے آل پارٹی وفود مختلف ممالک کو بھیج رہا ہے۔سی این آئی کے مطابق پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ دنیا کو یہ بتانا ضروری ہے کہ ہندوستان امن کی حمایت کرتا ہے، تاہم وہ دہشت گردی کی کسی بھی کارروائی کے خلاف سخت کارروائی کرے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اس سلسلے میں اپنے آل پارٹی/112

اسلام کے تجارتی اصول

اسلام میں بہ راہ راست کاروباری لین دین کو پسند کیا گیا ہے جس میں دلالوں اور سٹہ بازوں کی کوئی گنجائش نہیں، بہ راہ راست لین دین سے غلط فہمیاں دور ہو جاتی ہیں

اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے، اسلامی نقطہ نظر سے تاجر پر لازم ہے کہ وہ شے کے معیار کے متعلق صحیح معلومات خریدار کو بتا دے، کسی چیز کے کسی بھی نقص کو نہ چھپائے، اگر چیز میں کوئی نقص پڑ گیا ہو تو اسے چھپانے کے بہ جائے خریدار کو سودا طے کرنے سے پہلے آگاہ کر دے۔

اسلامی تاریخ میں ہمیں کاروباری دیانت کی سیکڑوں مثالیں ملتی ہیں۔ سودا طے ہوتے وقت فروخت کار خریدار کو مال میں موجود نقص کے متعلق بتانا بھول گیا یا دانستہ چھپا گیا بعد میں جب فروخت کار کو یاد آیا تو وہ میلوں خریدار کے پیچھے مارا مارا پھرا اور پھر کبھی تو غیر مسلم، مسلم تاجر کی اس دیانت داری کو دیکھ کر اسلام لے آیا۔ انڈونیشیا کے باشندے دیانت دار مسلم تاجروں کے ذریعے ہی حلقہ بہ گوش اسلام ہوئے۔

اچھے معیار کی چیز میں گھٹیا شے کی ملاوٹ حرام بھی ہے اور کاروباری اصولوں کے مطابق یہ ناقابل معافی جرم بھی ہے۔

ایک مرتبہ رسول پاک ﷺ غلے کی ایک منڈی سے گزر رہے تھے کہ آپ ﷺ رک گئے اور اپنا دست مبارک غلے کے ڈھیر میں ڈالا، نیچے سے گیلا غلہ نکلا جب کہ ڈھیر کے اوپر خشک غلہ تھا، آپ ﷺ نے اس بد دیانتی کو سخت ناپسند فرمایا اور پھر ایک موقع پر ارشاد فرمایا کہ دیانت دار تاجر روز محشر صدیقوں میں سے اٹھائے جائیں گے۔

اس کے علاوہ تاجروں پر اسلامی اور کاروباری اصولوں کے مطابق یہ جائز نہیں کہ وہ اشیائے ضرورت کو کھلے بازار سے گوداموں میں منتقل کر کے اس کی چور بازاری شروع کر دیں اور اس طرح اس کی مصنوعی قلت پیدا کر کے عوام کا خون چوسیں۔ حضرت عمرؓ نے ایسے تاجروں کے خلاف عملی اقدام کر کے ثابت کیا کہ اسلام ایسے افراد کے وجود کو ایک لمحے کے لیے بھی برداشت نہیں کر سکتا جو محض دولت کی ہوس کی خاطر عوام الناس کو مصیبت میں مبتلا کرنے کے ناقابل معافی جرم کے مرتکب ہوں۔

اسلام خریدار اور فروخت کار کے درمیان آزادانہ اور کھلے مقابلے کی نا صرف اجازت دیتا ہے بلکہ اس کی تاکید اور حوصلہ افزائی بھی کرتا ہے۔

اجارہ داری آج کے دور کی سرمایہ دارانہ نظام کا خاصا ہے اور اس کے اثرات کو ختم کرنے کی کوشش ہر جگہ ہو رہی ہے۔ اسلام کے چودہ سو سال پہلے کے وضع کردہ اصول معیشت پر وقت نے کوئی اثر نہیں ڈالا اور دنیا کے تمام ممالک اسلامی اصولوں کو اپنے نظام ہائے معیشت میں جگہ دے رہے ہیں۔

اسلام میں بہ راہ راست کاروباری لین دین کو پسند کیا گیا ہے جس میں دلالوں اور سٹہ بازوں کی کوئی گنجائش باقی نہیں، کیوں کہ بہ راہ راست لین دین سے بہت سی غلط فہمیاں دور ہو جاتی ہیں۔ مستقبل کا کاروبار حال میں نہیں ہونا چاہیے حال کا کاروبار حال میں اور مستقبل کا کاروبار مستقبل میں ہونا چاہیے، کیوں کہ سٹہ بازی میں جوئے کا شائبہ پایا جاتا ہے اس لیے اسلامی نقطہ نظر سے نا صرف اسے ناپسند کیا گیا ہے بلکہ اسے حرام بھی قرار دیا گیا ہے۔

اسلام کے معاشی نظام نے کاروبار کے لیے ایک ضابطہ اخلاق مقرر کیا ہے تاکہ افراد معاشرے کے باہمی تعلقات خوش گوار ہوں اور صالح و منصفانہ معیشت فروغ پا سکے۔ جس کے لیے اسلام نے بنیادی اصول وضع کیے ہیں کہ باہمی رضامندی۔ دیانت داری۔ جائز اشیاء کی تجارت۔ جوئے اور نشے کی ممانعت۔

اسلام میں تجارت کی بنیاد باہمی رضامندی پر ہے قرآن کریم میں ارشاد گرامی کا مفہوم ہے کہ اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناحق طور سے نہ کھاؤ ہاں اگر باہمی رضامندی سے تجارت ہو تو درست ہے۔ (النساء) اس آیت کریمہ کے مفہوم سے ظاہر ہے کہ اسلام صرف باہمی رضامندی کے کاروبار کو جائز قرار دیتا ہے اور اس کے برعکس حق تلفی اور دھوکا دہی، مکر و فریب، اور ظلم و زیادتی وغیرہ ذرائع پر مبنی لین دین کو ناجائز ٹھہراتا ہے۔

اسی طرح معاملات کی وہ تمام صورتیں جن میں دوسرے کی کم زوری و مجبوری سے فائدہ اٹھایا گیا ہو ناجائز ہیں۔

اسلامی تجارت کا دوسرا اصول دیانت داری ہے یعنی لین دین کھلا صاف صاف اور برسر عام ہونا چاہیے، مال کے اصل معیار کو گاہک کے سامنے رکھ دینا چاہیے اور کسی قسم کا دھوکا اور فریب نہ ہو، تجارت کو فروغ دینے کے خفیہ ہتھکنڈے مثلاً ناپ تول میں کمی، وعدہ خلافی، خیانت اور بد دیانتی وغیرہ اختیار کرنا جائز نہیں ہے۔

اسلامی تجارت کا ایک اہم اصول ذخیرہ اندوزی کی ممانعت ہے، حضور پاک ﷺ نے ذخیرہ اندوزی کرنے والے کے لیے لعنت فرمائی ہے۔ اسلامی تجارت کا ایک اصول یہ بھی ہے کہ ہر وہ ذریعہ جس سے بغیر محنت کسی ایک فریق کو فائدہ پہنچتا ہو ناجائز ہے مثال کے طور پر جوا وغیرہ تمام صورتیں ناجائز ہیں کیوں کہ اس طرح معاشرے میں انتشار و اضطراب پیدا ہوتا ہے۔

اسلامی تجارت کا ایک اہم اصول تاجروں کا اعلیٰ کردار کا ہونا ہے، اسلام چاہتا ہے کہ تاجر ایسے اخلاق و کردار کا مظاہرہ کریں جس سے دوسرے متاثر ہوں ان میں دولت جمع کرنے کی ہوس نہ ہو، وہ اپنے کاروبار کو محنت سے کریں۔ تاریخ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ تبلیغ اسلام میں تاجروں کا خاص حصہ ہے، تجارت کا عام مفہوم باہمی لین دین کاروبار اور خرید و فروخت ہے تجارت کا لفظ دو افراد یا اداروں کے باہمی لین دین سے لے کر ملکوں اور قوموں کے باہمی تجارتی معاہدوں تک محیط ہے اور آج کل اس میں ہر قسم کی صنعت اور پیشہ شامل ہے، پس ہر وہ شخص تاجر ہے جو کاروباری تجارت اور خرید و فروخت سے اپنی روزی کماتا ہے۔

سرکار نبی کریم ﷺ خود تاجر تھے، آپ ﷺ جب جوان ہوئے تو تجارت کو اپنا پیشہ بنایا، آپ ﷺ کی دیانت صداقت امانت کا تمام مکہ معترف تھا، آپ ﷺ صادق الامین کے لقب سے مشہور تھے۔

حضرت خدیجہؓ کا کاروبار وسیع تھا انہیں ایک دیانت دار شریک حیات کی ضرورت تھی، آپ ﷺ کی دیانت دیکھ کر انہوں نے پیغام نکاح بھیجا۔ آپ ﷺ کا نکاح ہوا اور آپ ﷺ نے تمام تجارت خود سنبھالی جس نے فروغ اسلام میں اہم کردار ادا کیا۔

تاجروں کے لیے اس سے بڑھ کر اور کیا خوش قسمتی ہے کہ ان کا رزق کمانا حلال طریقہ سے خود کریم آقا ﷺ کی سنت مبارک ہے، یہ اپنی ضرورت زندگی کے لیے رزق بھی کما رہے ہیں اور سنت کا ثواب ان کو مل رہا ہے، مگر آج اس دور میں طرف بے ایمانی، بد دیانتی کا جال بچھا ہے، ذخیرہ اندوزی عام ہو چکی ہے، ناپ تول میں کمی تو اب معمولی بات ہے، اسی لیے ہم پر خدا کے عذاب نازل ہو رہے ہیں اور معاشرہ تباہ برباد ہو گیا ہے، ہمیں روز آخرت بھول گیا ہے، اللہ ہمیں ہدایت نصیب فرمائے اور ہمارے حال پر اپنا فضل و کرم فرمائے۔ آمین

اپنے بچوں کی خود حفاظت کیجیے

زیادتی کا شکار ہونے والوں میں لڑکوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے

انسان نے جیسے جیسے ترقی کی منازل طے کیں، سہولتوں کے انبار لگائے، وہیں اس دوڑ میں اخلاقیات کو کہیں بہت پیچھے چھوڑ دیا۔ بانو قدسیہ کہا کرتی تھیں کہ رشتے ایک دوسرے پر انحصار کرنے سے چلتے ہیں۔ یہی محبت بنائے رکھنے کی کنجی ہے۔ معیار زندگی بلند کرنے کے اس چکر میں ہم نے رشتوں کو بے توقیر اور انسانیت کو ریت کی طرح پھسلتے دیکھا ہے۔ پاکستان کے ہر شہر اور گاؤں سے آپ کو بچوں کے ساتھ زیادتی کے ایسے واقعات سننے کو ملیں گے کہ روح تک کانپ جائے۔

ایک کم سن اور نوعمر بچے کو کسی دکان، فیکٹری، گیراج یا بیگار پر لگا دیا جائے تو کون جانتا ہے ان میں سے کتنے بچے دن بھر کی مزدوری کے بعد اپنے مالکان کی زیادتی کا بھی نشانہ بنتے ہیں۔ میڈیا کے ذریعے اس طرح کے جن واقعات کی خبریں ہم تک پہنچتی ہیں وہ دس فیصد بھی نہیں ہوتیں۔ زیادتی کا شکار ان بچوں کو گھر والوں کو بتانے پر جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی جاتی ہیں۔ جب کہ بہت سے گھرانے ان واقعات کا علم ہونے کے بعد بھی "بات" کو دبا دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسا ماحول ہو تو بچے اپنے مسائل کس سے کہہ سکتے ہیں۔

پاکستان میں جنسی زیادتی کے مجرم اور پورن ویب سائٹس پر کام کرنے والے بہت سے چہرے سامنے آئے۔ خبر گرم رہنے تک ایسے افراد کے خلاف کارروائی ہوتی رہی مگر پھر سب آزاد ہو جاتے ہیں۔ جو خوف ہمارے معاشرے میں بیٹی کی عزت کو لے کر رہتا تھا وہ اب بیٹوں کی طرف بھی منتقل ہو گیا ہے۔ سرکاری ادارے ہوں یا فلاحی تنظیمیں، اعداد و شمار بہت باقاعدگی سے عوام کو بتائے جاتے ہیں اور جب سوال سزا کا ہو تو خاموشی گہری ہوتی رہتی ہے۔ نہ ہم کسی کو سزا دے کر عبرت بنا پائے اور نہ ہی قانون پر عمل کر پائے۔ زینب الرٹ مگر فائلوں میں کہیں دیمک کی خوراک بن رہا ہے۔

ساہیوال اور اسلام آباد پولیس سے معلومات تک رسائی کے قانون کے ذریعے حاصل کی گئیں معلومات کے مطابق 2022 میں جون کے مہینے تک کے اعداد و شمار کے مطابق 21 بچیوں اور 4 بچوں کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ تعداد پچھلے سال کی مجموعی تعداد سے بھی زیادہ ہے جبکہ پنجاب کے شہر ساہیوال میں اسی سال کے پہلے چھ ماہ میں جنسی زیادتی کے رپورٹ ہونے والے واقعات کی تعداد 13 ہے، جس میں 10 بچے اور 3 بچیاں شامل ہیں۔ یہ بات یہاں قابل غور ہے کہ پنجاب میں زیادتی کا شکار ہونے والوں میں لڑکوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ یہ صرف ان واقعات کے اعداد و شمار ہیں جو رپورٹ ہوئے۔ پاکستان میں یا تو بچے خود اس زیادتی کا نہیں بتاتے اور اگر بتا بھی دیں تو والدین چپ رہتے ہیں۔ پولیس میں رپورٹ کرنا اپنی عزت اچھالنے کے مترادف سمجھتے ہیں۔

قابل غور امر زیادتی کا شکار ان بچوں کی ذہنی اور جسمانی واپسی ہے۔ بدقسمتی سے ہم اس وقت تک شہر اقتدار میں بھی ایسا کوئی ری ہیبلی ٹیشن سینٹر نہیں بنا پائے۔ زیادتی یا جسمانی استحصال ایک واقعہ نہیں بلکہ انسان کے ذہن اور وجود پر چھوڑا گیا ایسا زخم ہے جس کا نشان کبھی نہیں مٹتا مگر کوشش کی جائے تو اس نشان کو ہلکا ضرور کیا جا سکتا ہے۔

ہم جنس پرستی کے خلاف جھنڈے اٹھا کر دین کی حفاظت کی ضامن تنظیموں سے ایک گزارش ہے کہ اپنی توانائیاں زخموں پر مرہم رکھنے کیلیے بھی استعمال کریں، نہ کہ لوگوں میں کریکٹر سرٹیفکیٹ بانٹنے میں۔ مذہب ذاتی مسئلہ ہے جبکہ انسانیت اجتماعی ذمے داری ہے۔ آبادی بڑھنے سے روکنا، بچوں کو ہر وقت اپنی حفاظت کے حصار میں رکھنا، والدین بننے سے لے کر کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نکلنے کیلیے کاؤنسلنگ سینٹرز پر توجہ مرکوز کرنا آنے والے وقت میں پیش آنے والے خوفناک حادثات سے بچنے کیلیے بہت ضروری ہے۔

پودے مرجھانے لگیں تو اس کی جگہ تبدیل کر کے اس میں کھاد اور پانی ڈالتے ہیں نا کہ اسے جڑ سے نکال کر باہر پھینکا جاتا ہے۔

پاکستان میں جنسی زیادتی کے مجرم اور پورن ویب سائٹس پر کام کرنے والے بہت سے چہرے سامنے آئے۔ خبر گرم رہنے تک ایسے افراد کے خلاف کارروائی ہوتی رہی مگر پھر سب آزاد ہو جاتے ہیں۔ جو خوف ہمارے معاشرے میں بیٹی کی عزت کو لے کر رہتا تھا وہ اب بیٹوں کی طرف بھی منتقل ہو گیا ہے۔ سرکاری ادارے ہوں یا فلاحی تنظیمیں، اعداد و شمار بہت باقاعدگی سے عوام کو بتائے جاتے ہیں اور جب سوال سزا کا ہو تو خاموشی گہری ہوتی رہتی ہے۔ نہ ہم کسی کو سزا دے کر عبرت بنا پائے اور نہ ہی قانون پر عمل کر پائے۔ زینب الرٹ مگر فائلوں میں کہیں دیمک کی خوراک بن رہا ہے۔

ساہیوال اور اسلام آباد پولیس سے معلومات تک رسائی کے قانون کے ذریعے حاصل کی گئیں معلومات کے مطابق 2022 میں جون کے مہینے تک کے اعداد و شمار کے مطابق 21 بچیوں اور 4 بچوں کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ تعداد پچھلے سال کی مجموعی تعداد سے بھی زیادہ ہے جبکہ پنجاب کے شہر ساہیوال میں اسی سال کے پہلے چھ ماہ میں جنسی زیادتی کے رپورٹ ہونے والے واقعات کی تعداد 13 ہے، جس میں 10 بچے اور 3 بچیاں شامل ہیں۔ یہ بات یہاں قابل غور ہے کہ پنجاب میں زیادتی کا شکار ہونے والوں میں لڑکوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ یہ صرف ان واقعات کے اعداد و شمار ہیں جو رپورٹ ہوئے۔ پاکستان میں یا تو بچے خود اس زیادتی کا نہیں بتاتے اور اگر بتا بھی دیں تو والدین چپ رہتے ہیں۔ پولیس میں رپورٹ کرنا اپنی عزت اچھالنے کے مترادف سمجھتے ہیں۔

قابل غور امر زیادتی کا شکار ان بچوں کی ذہنی اور جسمانی واپسی ہے۔ بدقسمتی سے ہم اس وقت تک شہر اقتدار میں بھی ایسا کوئی ری ہیبلی ٹیشن سینٹر نہیں بنا پائے۔ زیادتی یا جسمانی استحصال ایک واقعہ نہیں بلکہ انسان کے ذہن اور وجود پر چھوڑا گیا ایسا زخم ہے جس کا نشان کبھی نہیں مٹتا مگر کوشش کی جائے تو اس نشان کو ہلکا ضرور کیا جا سکتا ہے۔

ہم جنس پرستی کے خلاف جھنڈے اٹھا کر دین کی حفاظت کی ضامن تنظیموں سے ایک گزارش ہے کہ اپنی توانائیاں زخموں پر مرہم رکھنے کیلیے بھی استعمال کریں، نہ کہ لوگوں میں کریکٹر سرٹیفکیٹ بانٹنے میں۔ مذہب ذاتی مسئلہ ہے جبکہ انسانیت اجتماعی ذمے داری ہے۔ آبادی بڑھنے سے روکنا، بچوں کو ہر وقت اپنی حفاظت کے حصار میں رکھنا، والدین بننے سے لے کر کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نکلنے کیلیے کاؤنسلنگ سینٹرز پر توجہ مرکوز کرنا آنے والے وقت میں پیش آنے والے خوفناک حادثات سے بچنے کیلیے بہت ضروری ہے۔

ہیگ: غزہ نسل کشی کے خلاف لاکھوں افراد سڑکوں پر، حکومت سے اسرائیل سے تعلقات منقطع کرنے کا مطالبہ

اتوار کو ہیگ، نیدرلینڈس کے اطراف دسیوں ہزاروں افراد نے فلسطین حامی مظاہرے کا انعقاد کیا اور ڈچ حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ میں جاری نسل کشی کی جنگ کیلئے اسرائیل کیخلاف سخت موقف اختیار کرے۔ الجزیرہ کے کرسپونڈنٹ اسٹیپ واسین نے بتایا کہ "ہم نے جنگ کی شروعات سے لے کر اب تک ایسا کچھ نہیں دیکھا ہے۔ مظاہرین نیدرلینڈس کے مختلف شہروں سے یہاں جمع ہوئے ہیں۔" مظاہرے میں مظاہرین نے سرخ رنگ کے لباس زیب تن کئے تھے اور اسرائیل سے رابطہ منقطع کرنے، خاص طور پر تجارتی تعلقات ختم کرنیا ور ہتھیاروں کی درآمدات اور برآمدات پر پابندی عائد کرنے، کیلئے علامت کے طور پر ایک "سرخ لائن" بنائی تھی۔ ادارے نے کہا کہ "وزیر اعظم ڈک شوف نے "سرخ لائن" بنانے سے انکار کر دیا تھا۔ اسی لئے ہم یہ کر رہے ہیں۔" ادارے نے اسےگذشتہ دو دہائیوں میں ملک میں سب سے بڑا مظاہرہ قرار دیا ہے اور دعویٰ کیا کہ "احتجاج میں ایک لاکھ سے زائد افراد نے شرکت کی تھی۔" انسانی حقوق اور دیگر امدادی اداروں، جن میں ایمنسٹی انٹرنیشنل، سیو دی چلڈرن اور ڈاکٹرز وِتھ آوٹ بارڈرز بھی شامل ہیں، کے اندازے کے مطابق مظاہرے میں ایک لاکھ سے زائد افراد نے شرکت کی تھی۔ انسانی، حقوق انسانی اداروں اور فلسطین حامی اداروں نے بھی اس مظاہرے میں شراکت داری کی تھی جن میں پیکس، آکسفیم، دی رائٹس فارم اور پلانٹ این اولیوٹری وغیرہ شامل ہیں۔ مظاہرے کی شروعات مالیویلڈ سے ہوئی تھی جس کے بعد مظاہرین نے پیس پیلس تک مارچ کیا جو بین الاقوامی فوجداری عدالت کی سیٹ ہے۔ یاد رہے کہ فی الحال بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) اسرائیل کے خلاف نسل کشی کے مقدمے کی سماعت کر رہا ہے اور عدالت نے گزشتہ سال اسرائیل کو غزہ میں انسانی امداد کی رسائی اور غزہ کی شہری آبادی کی حفاظت کا حکم جاری کیا تھا جس میں اسرائیل سراسر ناکام رہا ہے۔

آج صبح سے وحشیانہ اسرائیلی حملوں میں 135 فلسطینی شہید

غزہ سے عرب میڈیا کے مطابق غزہ کے سیف زون المواسی کیمپ پر اسرائیلی حملے میں 36 فلسطینی شہید ہوئے۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ پر حالیہ اسرائیلی حملوں میں مزید پانچ صحافی شہید ہو چکے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ میں 7 اکتوبر 2023ء سے اسرائیلی جارحیت میں 230 سے زائد صحافی شہید ہوئے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی افواج کے محاصرے سے شمالی غزہ کا انڈونیشی اسپتال غیر فعال ہو گیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اب شمالی غزہ کے تمام سرکاری اسپتال غیر فعال ہو چکے ہیں۔

رومانیہ، پولینڈ اور پرتگال میں انتخابات، سخت مقابلہ

۱۸ مئی ۲۰۲۵ء کو رومانیہ، پولینڈ اور پرتگال میں اہم انتخابات منعقد ہوئے، جنہیں یورپ کا "سپر سنڈے" قرار دیا جا رہا ہے۔ ان انتخابات میں عوامیت پسند جماعتوں کے عروج اور یورپی یونین سے تعلقات کے حوالے سے اہم فیصلے متوقع ہیں۔ رومانیہ میں صدارتی انتخابات کا دوسرا مرحلہ منعقد ہوا، جس میں دائیں بازو کے قوم پرست امیدوار جارج سیمیون اور یورپ نواز مرکزیت پسند نکیوشور دان آمنے سامنے تھے۔ پہلے مرحلے میں سیمیون نے ۴۰.۹۶ فیصد ووٹ حاصل کیے تھے۔ یہ انتخابات نومبر ۲۰۲۴ء کے منسوخ شدہ انتخابات کے بعد ہو رہے ہیں، جنہیں روسی مداخلت اور انتخابی بے ضابطگیوں کے باعث کالعدم قرار دیا گیا تھا۔ سیمیون کی جماعت "الائنس فار دی یونین آف رومانینز (اے یو آر)" نے روایتی خاندان، خودمختاری اور مغرب مخالف بیانیے کو فروغ دیا ہے، جبکہ نکیوشور دان یورپی یونین اور نیٹو کے ساتھ قریبی تعلقات کے حامی ہیں۔ پولینڈ میں صدارتی انتخابات کے پہلے مرحلے میں وارسا کے یورپ نواز میئر رافال ترزاسکووسکی اور قوم پرست مورخ کارول ناوروسکی کے درمیان سخت مقابلہ ہوا۔ کسی بھی امیدوار کو ۵۰ فیصد سے زائد ووٹ نہ ملنے کی صورت میں ایک جون کو دوسرا مرحلہ منعقد ہوگا۔ ترزاسکووسکی نے یورپی یونین کے ساتھ قریبی تعلقات اور عدالتی اصلاحات کا وعدہ کیا ہے، جبکہ ناوروسکی، جو سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حمایت یافتہ ہیں، قدامت پسند اور یورپ مخالف موقف رکھتے ہیں۔ پرتگال میں قبل از وقت عام انتخابات منعقد ہوئے، جو وزیر اعظم لوئس مونٹی نیگرو کی حکومت کے کاروباری اسکینڈل کے بعد ہوئے۔ مرکزیت پسند "ڈیموکریٹک الائنس (اے ڈی)" نے ۸.۸۲ فیصد ووٹ حاصل کیے،

عالمی تنقید، اسرائیل کا غزہ میں ناکہ بندی ختم کرنے کا فیصلہ

عالمی سطح پر شدید تنقید کے بعد اسرائیل نے غزہ میں محدود پیمانے پر امداد کی فراہمی کے لیے ناکہ بندی ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر سے جاری بیان میں یہ واضح نہیں کہ امداد کس طریقہ کار کے ذریعے غزہ لے جائی جاسکے گی اور امداد کی فراہمی کب سے شروع ہو گی۔ مکمل ناکہ بندی کے باعث اسرائیل نے ایک دانہ خوراک اور ایک بوند پانی بھی غزہ جانے نہیں دی۔ واضح رہے کہ غزہ پر کل صبح سے وحشیانہ اسرائیلی حملوں میں شہید فلسطینیوں کی تعداد 150 سے زائد ہو گئی ہے۔ غزہ سے عرب میڈیا کے مطابق غزہ کے سیف زون المواسی کیمپ پر اسرائیلی حملے میں 36 فلسطینی شہید ہوئے۔

غزہ: 2 ماہ کی جنگ بندی اور 10 قیدیوں کیلئے مذاکرات کا آغاز

اسرائیل اور حماس کے درمیان مذاکرات کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی نے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ حماس اور اسرائیل دو ماہ کی جنگ بندی اور 10 قیدیوں کی رہائی کے حوالے سے مذاکرات کر رہے ہیں۔ جبکہ اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے سنیچر کی رات یہ اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز حماس کے ساتھ مذاکرات جاری رکھنے یا غزہ میں لڑائی دوبارہ شروع کرنے کے بارے میں مشاورت کر رہے ہیں۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے کے ایک اہلکار نے بتایا کہ آئندہ چند دنوں میں جنگ بندی اور حماس کے زیر حراست اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کیلئے ایک معاہدہ تک پہنچنے کا امکان موجود ہے۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے نے بتایا کہ موجودہ تجویز جس پر بات چیت ہو رہی ہے اس میں ۱۰ قیدیوں کی واپسی کے بدلے غزہ میں دو ماہ کی جنگ بندی شامل ہے۔ اس تجویز میں فوری جنگ بندی بھی شامل ہے۔ اس سے قبل کاٹز نے کہا تھا کہ حماس جنگ بندی کے مذاکرات میں واپس آنے کے لیے تیار ہے۔ کاٹز نے ایک بیان میں کہا کہ دوحہ میں حماس کے وفد نے غزہ کی پٹی میں آپریشن "عربات جدعون" (جدعون کی رتھ) شروع ہونے کے بعد قیدیوں کے بارے میں ایک معاہدے پر مذاکرات میں واپسی کا اعلان کیا ہے۔ یہ پیش رفت اسرائیل کی جانب سے غزہ پٹی پر ایک نیا آپریشن شروع کرنے کے بعد ہوئی ہے جس کا مقصد حماس پر باقی اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے لیے دباو بڑھانا ہے۔ اسرائیلی مذاکرات کاروں کی ایک ٹیم گزشتہ ہفتے دوحہ پہنچی تھی۔ قطر نے مصر اور امریکہ کے ساتھ مل کر اسرائیل اور حماس کے درمیان ماضی میں بالواسطہ مذاکرات میں ثالثی کی تھی لیکن کئی ماہ قبل یہ مذاکرات تعطل کا شکار ہو گئے تھے۔ اسی تناظر میں حماس کے لیڈر محمود مرداوی نے زور دے کر کہا کہ بغیر کسی پیشگی شرط کے مذاکرات دوبارہ شروع ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا موجودہ مذاکرات کے دور میں تمام مسائل پر بات چیت ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مذاکرات امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی جانب سے پیش کردہ ایک اقدام پر مبنی ہیں جس میں فلسطینی فریق کی جانب سے ترامیم کی گئی ہیں۔ مذاکرات سے باخبر ایک ذریعے نے 'ایسوسی ایٹڈ پریس' کو بتایا کہ موجودہ امریکی تجویز میں اسرائیلی مغویوں کی ایک تعداد کی رہائی کے بدلے عارضی جنگ بندی شامل ہے لیکن اس حوالے سے ابھی تک کوئی حتمی شکل طے نہیں پائی ہے۔ تل ابیب میں حکومتی ذرائع نے اس دور کو 'فیصلہ کن' قرار دیا اور خبردار کیا ہے کہ اس کی ناکامی اسرائیل کو غزہ کی پٹی میں اپنی فوجی کارروائیاں وسیع کرنے پر مجبور کر سکتی ہے۔ اسرائیلی تخمینوں کے مطابق تقریباً ۲۴ قیدی اب بھی غزہ کے اندر زندہ ہیں اور حکومت کسی بھی معاہدے کے پہلے مرحلے کے طور پر ان میں سے ۱۰ کی رہائی کی امید کر رہی ہے۔ مذاکرات کو واضح اختلافات کی وجہ سے بڑے چیلنجز کا سامنا ہے کیونکہ اسرائیل اپنی فوجی کارروائیاں جاری رکھنے اور جنگ بندی پر مستقل طور پر عمل نہ کرنے پر اصرار کر رہا ہے۔ حماس بین الاقوامی ضمانتوں کا مطالبہ کر رہی ہے جس میں غزہ پٹی سے اسرائیلی فوجیوں کا مکمل انخلاء اور جنگ کا مکمل خاتمہ شامل ہے۔ اسرائیلی حکام نے عندیہ دیا ہے۔

38 کروڑ کی منشیات آنتوں میں چھپانے والا ملزم ابوظبی میں پکڑا گیا

ابوظبی کے زاید انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے 5 ملین درہم (تقریباً 38 کروڑ پاکستانی روپے) مالیت کی کوکین اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ اماراتی حکام کے مطابق جنوبی امریکا سے آنے والا ایک مسافر نہایت مہارت سے منشیات کے 89 کیپسول اپنی آنتوں میں چھپا کر لایا تھا، لیکن جدید ایکس رے اسکیننگ ٹیکنالوجی نے ملزم کو گرفتار کروا دیا۔ اماراتی حکام کا کہنا ہے کہ مسافر پر اس وقت شک ہوا جب اس کی حرکات و سکنات معمول سے ہٹ کر محسوس ہوئیں۔ جدید آلات سے اسکیننگ کے دوران آنتوں میں موجود غیر معمولی اشیاء کی نشاندہی ہوئی، جس کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ برآمد ہونے والے کیپسولز کا وزن تقریباً 1198 گرام تھا اور ان کی عالمی مارکیٹ میں مالیت تقریباً 5 ملین درہم بتائی گئی ہے۔ ابوظبی کی فیڈرل اتھارٹی برائے شناخت، شہریت، کسٹمز اور پورٹس سیکیورٹی نے کہا ہے کہ اس حوالے سے جدید ٹیکنالوجی اور پیشہ ورانہ مہارت سے لیس ٹیم نے غیر معمولی کردار ادا کیا ہے۔

امریکہ میں دیہی علاقوں کے مذہبی کالجوں کو شدید مالی بحران کا سامنا

امریکہ میں دیہی علاقوں کے مذہبی کالجوں کو شدید مالی بحران کا سامنا ہے، جس کے نتیجے میں کئی ادارے بند ہو چکے ہیں یا انضمام کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ یہ بحران بنیادی طور پر طلبہ کی تعداد میں کمی، بڑھتے ہوئے اخراجات، اور محدود مالی وسائل کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ ۲۰۲۰ء سے اب تک ۷۷ غیر منافع بخش کالج اور یونیورسٹیاں بند ہو چکی ہیں یا انضمام کر چکی ہیں، جن میں سے نصف سے زیادہ مذہبی وابستگی رکھتی تھیں۔ مزید ۳۰ سے زائد ادارے امریکی محکمہ تعلیم کی جانب سے "مالی طور پر غیر ذمہ دار" قرار دیے گئے ہیں، جن کی نقدی ذخائر کم اور قرضے زیادہ ہیں۔ مثال کے طور پر، سینٹ آگسٹین یونیورسٹی (شمالی کیرولائنا) میں طلبہ کی تعداد ۱۱۰۰ سے کم ہو کر ۲۰۰ رہ گئی ہے، اور اس کی منظوری منسوخ ہو چکی ہے۔ اسی طرح، سینٹ فرانسس کالج (نیو یارک) نے اپنے عملے کا ایک چوتھائی حصہ برطرف کر دیا ہے۔ کچھ ادارے انضمام کے ذریعے اپنی بقا کی کوشش کر رہے ہیں۔ مثلاً، آرسلین کالج (اوہائیو) نے گینن یونیورسٹی (پنسلوانیا) کے ساتھ انضمام کا اعلان کیا ہے۔ اسی طرح، اسپرنگ ہل کالج (الاباما) اور راک ہرسٹ یونیورسٹی (میسوری) نے مشترکہ تعلیمی پروگرام پیش کرنے کا منصوبہ بنایا ہے، حالانکہ وہ ادارہ جاتی طور پر آزاد رہیں گے۔ طلبہ کے لیے محدود مواقع دیہی علاقوں میں رہنے والے طلبہ کے لیے یہ ادارے اعلیٰ تعلیم کے اہم ذرائع تھے۔ ان کی بندش سے ان طلبہ کے لیے تعلیمی مواقع مزید محدود ہو گئے ہیں، خاص طور پر ان کے لیے جو کم آمدنی والے خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں یا پہلی نسل کے کالج طلبہ ہیں۔ مستقبل کی راہیں کچھ مذہبی ادارے اب بھی مستحکم ہیں اور طلبہ کی تعداد میں اضافہ دیکھ رہے ہیں، خاص طور پر ان خاندانوں میں جو روایتی اقدار اور محفوظ تعلیمی ماحول کو ترجیح دیتے ہیں۔ تاہم، مجموعی طور پر، دیہی علاقوں کے مذہبی کالجوں کو اپنی بقا کے لیے نئے مالیاتی ماڈلز، انضمام، اور مشترکہ پروگراموں جیسے اقدامات پر غور کرنا ہوگا۔

رومانیہ صدارتی انتخابات، یورپی یونین کا حامی امیدوار کامیاب

رومانیہ میں صدارتی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں یورپی یونین کے حامی نکوسر ڈین نے کامیابی حاصل کر لی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حمایت یافتہ صدارتی امیدوار SimionGeorge کو شکست ہوئی ہے۔ George Simion نے نتائج کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ انھیں نکوسر ڈین پر چار لاکھ ووٹوں کی برتری حاصل ہے۔ اس سے پہلے ایگزٹ پولز نے بھی نکوسر ڈین کی کامیابی کی پیش گوئی کی تھی۔ خبر ایجنسی کے مطابق انتخابی نتائج پر یورپ بھر کی نظریں جمی ہوئی ہیں۔

ٹرمپ آج پوتن اور زیلنسکی سے بات چیت کریں گے

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سنیچر کو کہا کہ وہ پیر کو روسی صدر ولادیمیر پوتن اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے الگ الگ بات کریں گے، تاکہ دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کو آگے بڑھایا جا سکے۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں کہا، "میں پیر کو صبح ۱۰ بجے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ٹیلی فون پر بات کروں گا۔" انہوں نے کہا کہ اس بات چیت میں 'خونریزی' کو روکنے پر توجہ مرکوز کی جائے گی جس میں ہر ہفتے اوسطاً ۵ ہزار سے زیادہ روسی اور یوکرینی فوجی اور تجارتی مارے جا رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ وہ "اس کے بعد یوکرین کے صدر زیلنسکی سے بات کریں گے اور پھر صدر زیلنسکی کے ساتھ نیٹو کے مختلف ممبران سے بات کریں گے۔" دریں اثنا، جمعہ کو ترکی کے شہر استنبول میں ہونے والی بات چیت کے دوران روس اور یوکرین کے وفود نے ایک ایک ہزار قیدیوں کے تبادلے پر اتفاق کیا اور مزید بات چیت پر بھی اتفاق کیا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ یوکرین کے تنازع پر کوئی واضح پیش رفت اُسی وقت ممکن ہے جب صدر ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتین آمنے سامنے ملاقات کریں۔ روبیو نے ان خیالات کا اظہار ایک انٹرویو میں کیا جو اتوار کو 'سی بی ایس' پر نشر ہوا۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ "کیا وہ ہمیں بے وقوف بنا رہے ہیں؟" یہی وہ سوال ہے جس کا جواب ہم ڈھونڈ رہے ہیں۔"

لندن: ڈاؤننگ اسٹریٹ پر فلسطین حامی مظاہرہ، ہزاروں کی شرکت

لندن میں ڈاؤننگ اسٹریٹ پر ہزاروں کی تعداد میں فلسطین کے حامی مظاہرین نے نکبہ کی سالگرہ کے موقع پر مارچ کیا، میٹروپولیٹن پولیس کے مطابق لندن میں ہونے والے اس مارچ میں تقریباً ۲۰ ہزار مظاہرین شریک ہوئے۔ فلسطین یکجہتی مہم کے زیر اہتمام یہ مظاہرہ امبینکمنٹ سے شروع ہوا، پھر بگ بین تک گیا، دریا پار واٹرلو پہنچا، اور پھر پل سے گزر کر ڈاؤننگ اسٹریٹ کے باہر اختتام پذیر ہوا۔ منتظمین کا کہنا تھا کہ یہ مارچ ۱۹۴۸ء کے نکبہ کی ۷۷ ویں سالگرہ کے موقع پر منعقد کیا گیا ہے تاکہ حکومت سے فلسطینیوں کی اپنی زمین میں جاری نسل کشی کو روکنے کیلئے اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا جا سکے۔" واضح رہے کہ عربی میں "نکبہ" کا مطلب "المیہ" ہے، اور یہ اصطلاح فلسطینیوں کیلئے اس دور کی نشاندہی کرتی ہے جب ۱۹۴۸ء میں ناجائز اسرائیلی ریاست کے قیام کے دوران تقریباً ۷ لاکھ ۵۰ ہزار فلسطینیوں کو زبردستی ان کے گھروں اور گاؤں سے بے دخل کر دیا گیا تھا۔ اقوام متحدہ کے مطابق، اس کے نتیجے میں فلسطینی آبادی کا نصف سے زیادہ حصہ مستقل طور پر بے گھر ہو گیا۔ اس مظاہرے کے منتظمین کے ترجمان نے کہا کہ انہیں توقع تھی کہ لندن کے مارچ میں تقریباً ایک لاکھ افراد شریک ہوں گے، جو گزشتہ کئی مہینوں کے مظاہروں سے کہیں بڑا ہوگا۔

برطانیہ میں ایرانی باشندوں کی گرفتاری، ایران نے برطانوی ناظم الامور کو طلب کرلیا

ایرانی وزارت خارجہ میں برطانیہ میں ایرانی شہریوں کی گرفتاری پر شدید احتجاج ریکارڈ کرایا گیا۔ خبر ایجنسی کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ میں مغربی یورپ کے امور کے سربراہ شہرام قاضی زادہ نے ایک بیان میں بتایا کہ ایران نے برطانیہ میں ایرانی شہریوں کی گرفتاری پر شدید احتجاج ریکارڈ کروایا ہے۔ شہرام قاضی زادہ بغیر ٹھوس ثبوت ایرانی شہریوں کی گرفتاری انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ سفارتخانے کو مطلع نہ کرنا، قونصلر رسائی روکنا عالمی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ شہرام قاضی زادہ نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی مقاصد کیلئے ایران پر دباو ڈالنے کے منفی نتائج کی ذمہ دار برطانیہ ہوگا۔ 3 ایرانی باشندوں کو جاسوسی کے الزام میں 3 مئی کو لندن سے گرفتار کیا گیا تھا، گرفتار ہونے والے ایرانی باشندوں پر یہ الزام تھا کہ انہوں نے اگست 2024 تا فروری 2025 مبینہ طور پر جاسوسی کی۔

ڈاکٹر سید محمد عظیم شاہ بخاری

ضلع جہلم میں کوہِ نمک کے شرقی کنارے پر

عالمی یوم کوہسار کے ایک دل چسپ سفر کی روداد

ایک وقت تھا جب اس ملک میں پہاڑوں کا عالمی دن آتا تھا اور گزر جاتا تھا، لیکن آہستہ آہستہ جیسے جیسے پھیلتی گئی ویسے ویسے عوام الناس خصوصاً سیاح برادری میں اس دن کو جوش وخروش سے منانے کا رجحان بڑھتا رہا اور اب ماشاءاللہ، ہر سال ہی یہ دن پہاڑی مقامات پر جا کر منایا جا رہا ہے۔

ہم نے بھی گذشتہ دو سال متواتر یہ دن ٹلہ جوگیاں پر جا کر منایا اور اس سال اسی کے قریب واقع "نندنہ" کا پروگرام بنایا جو قدیم بھی ہے اور خوب صورت بھی۔

خان پور سے ہو کر یہ مسافر گوجرانوالہ پہنچا جہاں ہمارے دوست تھوبر ملک صاحب نے ہمیں خوش آمدید کہا جو ایک استاد اور فوٹوگرافر ہیں۔

شہرِ محبت، گوجرانوالا

گوجرانوالا میں ہم نے درزیاں والی کوٹھی، گھنٹہ گھر، گوردوارہ گروسنگھ سبھا اور گرونانک خالصہ کالج دیکھا جس کی تفصیل عن قریب گوجرانوالہ پر ایک مفصل مضمون میں بیان کی "جاوے" گی۔ اس کے بعد بعد گھنٹہ گھر بازار میں "امرتسری ہریسہ" کا رخ کیا جو گوجرانوالا میں ہریسے کی ایک قدیم دوکان ہے۔ بھئی مجھے تو لاہور سے زیادہ گوجرانوالا کا ہریسہ پسند آیا باقی سب کی اپنی اپنی پسند ہے۔

اس کے بعد ہم نے جگر عمران احسان مغل کے گھر کا رخ کیا جو انگریزی کے استاد ہونے کے ساتھ ایک بہترین منظر باز بھی ہیں۔ اُن کے ہاں کافی پینے کے بعد کچھ دیر آرام کیا تب تک باقی احباب بھی یہیں تجمع ہو گئے اور یوں سات لوگوں پر مشتمل یہ چھوٹا سا کارواں گجرات کے لیے روانہ ہوا جس میں ہم تینوں سمیت ہمارے سالار، ذیشان رشید (معلم، مبصر، سیاح)، ہمارے علمی مرشد جناب شہزاد اسلم صاحب، پیارے مرید عدنان اقبال بھائی (گرافک ڈیزائنر، شاعر) اور ذیشان صاحب کے صاحب زادے مجتبیٰ شامل تھے۔

گجرات پہنچ کے دو سواریوں کو اٹھایا جن میں فائن آرٹس ڈیپارٹمنٹ یونیورسٹی آف گجرات کے اسسٹنٹ پروفیسر اور سیاح، واجد علی ڈھرکی والا اور ان کے صاحب زادے محسن شامل تھے۔ ایک بولان میں اتنے لوگ سامان سمیت کس طرح بیٹھے، اس پر مورخ خاموش ہے اور خاموشی ہی بہتر ہے۔

گجرات سے باغانوالا

گجرات سے ڈنگہ، چیلیانوالا اور پھر رسول بیراج سے ہو کر ہم پہنچے اس سڑک پر جو جلال پور شریف کی طرف جاتی تھی اور جس پر ہماری زندگی کا ایک کڑا امتحان لکھا تھا۔ انتہائی خستہ حال اور ادھ مری سڑک جس پر جا بجا پانی کے جوہڑ اور اڑتی ہوئی مٹی تھی۔ جب باغانوالا میں رات کے کھانے کی بریک لگی تو ہم سب اپنی کمر اور اس سے ملحقہ لوازمات کو سہلاتے ہوئے فرید بھائی کے ٹرک ہوٹل کی چار پائیوں پر ڈھے گئے۔ اگرچہ راستے میں سنگھاڑے، چائے اور گجک کا دور چلتا رہا تھا لیکن بھوک پھر بھی زوروں پر تھی۔

یہاں ہم نے دال ماش اور سالن سے "ہاں جھل" کیا، تب تک عمران بھائی نے گھر سے لائے گئے مسالاجات کو بھونا، راستے سے لیا گیا چکن کا گوشت صاف کر کے مکس کیا اور اپنے چاہت کے تڑکے کے ساتھ گرما گرم چکن کڑاہی دسترخوان پر لا رکھی۔ اگرچہ ایسے ہوٹلوں پر کھانا اچھا ملتا ہے لیکن عمران بھائی جیسے تجربہ کار بندے کی بنائی گئی کڑاہی کے کیا کہنے۔۔۔ مزہ کرا دیا۔

کھانے سے فارغ ہو کے ہم سب ایک بار پھر سے اس بولان ڈبے میں بیٹھ گئے جس میں بیٹھنا اپنے آپ میں ایک آرٹ ہے اور میں سمجھتا ہوں ہماری ٹانگوں اور جوڑوں کو اس پر ایوارڈ ملنا چاہیے۔

نندنہ کی کہکشاں

رات کے آٹھ بجے فرید بھائی کی معیت میں یہاں سے نندنہ کی طرف سفر شروع ہوا۔ وہ بائیک پر ہمارے آگے آگے تھے۔ نندنہ ہائیکنگ ٹریک کے ساتھ قلعہ روہتاس کے ہم شکل، نئے نویلے کنوارے ریزارٹ میں ہم نے اپنا سامان رکھا جس کے اندر صرف چھت اور فرش بنا کے چھوڑ دیا گیا تھا۔ ہمارے ڈرائیور بھائی نے تو فوراً بستر لگایا اور سو گئے جب کہ ہم سب اپنے اپنے خیمے لادے اوپر گئے اور اس عمارت کی کھلی چھت پر اپنے خیمے لگانے شروع کر دیے جس کی دوسری جانب پہاڑ تھے۔

خیمے لگا کے فارغ ہوئے تو آسمان کو بغور دیکھا، ایک وسیع اور چمکتی ہوئی کہکشاں ہمارے سامنے مسکرا رہی تھی۔ یا اللہ بچپن میں جب صحن میں سوتے تھے تب اتنے تارے نظر آتے تھے اور پھر ستارے ہمارے شہروں سے روٹھ گئے۔ آج پوٹھوہار کے یہ ستارے اتنے ہی دل کش لگ رہے تھے جتنے کہ بچپن میں لگتے تھے۔ اور ان میں گزرتے وہ جہاز، جسے بچپن میں دیو اور جن کہہ کے ہمیں ڈرایا جاتا تھا اور ہم معصوم یہ بات سچ مان کے چادر میں دبک جاتے تھے۔

کیا دور تھا وہ۔

اس خوب صورت منظر کی عکاسی سے فارغ ہوئے تو عدنان بھائی نے "کافی تیار ہو گئی ہے" کی آواز لگائی اور احباب نیچے کی طرف بھاگے جہاں اینٹوں کا عارضی چولھا تیار کر کے کافی بنائی جا رہی تھی۔ کافی کے بعد گپ شپ کا دور چلا اور ایک ایک کر کے احباب نیند کی وادی میں اترتے چلے گئے۔

صبح سویرے جب آنکھ کھلی تو کچھ دوست آسمان پر نظریں جمائے کھڑے تھے۔ سورج ابھی برآمد ہونا تھا۔ زبردست قسم کی ٹھنڈ میں ہم بھی خیمے سے باہر نکلے اور سورج کی جھلک پاتے ہی دھڑا دھڑ فوٹوگرافی اور ویڈیوگرافی شروع کر دی۔

سورج گرافی کرنے کے بعد سب تازہ دم ہوئے اور ناشتہ کر کے ہم نے نندنہ قلعے کی طرف قدم بڑھا دیے۔

نندنہ تک جانے والا پہاڑی راستہ جو ایک دور میں کچا اور دشوار ہوا کرتا تھا آج ایک خوب صورت ٹریک کی شکل اختیار کر چکا ہے جس کے گرد ریلنگ لگا کر اسے فینسی بنا دیا گیا ہے۔ بیچ بیچ میں آرام کے لیے مصنوعی چھتریاں بھی بنائی گئی ہیں۔ سابق وزیر اعظم عمران خان نے اس جگہ پر خصوصی توجہ دی اور سیاحوں کے لیے ریزاٹ تعمیر کروانے سمیت کئی بہترین اقدامات کیے۔ میرے نزدیک دور دراز کے اس پہاڑی علاقے میں جہاں ابھی سیاحوں کا آنا جانا قدرے کم ہے، اسٹیل کی بنی ریلنگ کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ اس کے بغیر بھی کام چلایا جا سکتا تھا۔

کچھ پکی پگڈنڈیوں، ندیوں اور کھجور کے درختوں سے ہوتے ہوئے ہم پہاڑوں کے بیچ جا پہنچے جہاں یہ ٹریک بل کھاتا ہوا گزر رہا تھا۔ یہاں کے پہاڑ عجیب وغریب تھے۔ مختلف ہیئت کے یوں جیسے امریکی ریاست "یوتھاہ" کے نیشنل پارکس میں ہیں۔ سردیوں کی ٹھنڈی صبح میں دوستوں کے ساتھ یہ نظارہ، کیا کہنے۔ آہستہ آہستہ یہ ٹریک اوپر کو اٹھ رہا تھا اور پہاڑ بھی حجم میں بڑے ہوتے جا رہے تھے۔ لگ بھگ چالیس منٹ کے ٹریک کے بعد نندنہ کا قدیم مندر ہمارے سامنے تھا۔

نندنہ قلعہ اور شیو مندر

ضلع جہلم میں کوہِ نمک کے شرقی کنارے پر، باغانوالا کے قریب پہاڑی کی چوٹی پر واقع صدیوں پرانا نندنہ کا قلعہ ایک تاریخی اہمیت رکھتا ہے جس کی بنیاد لگ بھگ نویں صدی میں ہندوشاہی خاندان کے ایک شہزادے نے رکھی۔

کہتے ہیں کہ اس کا نام ایک ہندو بھگوان کے افسانوی باغ "نندنہ" کے نام پر رکھا گیا تھا۔

پہاڑوں کے درمیان واقع دفاعی نوعیت کا حامل یہ قلعہ نندنہ پاس کی نگرانی اور شمال ومغرب سے حملہ آوروں کی روک تھام کے لیے بنایا گیا تھا۔

نندنہ پاس پتھر کا وہ راستہ تھا جو دہلی کو جدید دور کے افغانستان سے ملاتا تھا۔

مشہور ڈچ اسکالر "پی ایچ ایل ایگرمونٹ" نے اپنی مشہور کتاب "الیگزینڈرز کمپین ان سدرن پنجاب" میں اس درے کا تذکرہ اسی راستے کے طور پر کیا ہے جسے سکندرِ اعظم نے **326** قبل مسیح میں راجا پورس کے خلاف ہائیڈاسپس کی جنگ میں استعمال کیا تھا۔

ایک اور قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ سکندر یونانی کی فوج کے گھوڑوں نے پہلی بار اسی مہم کے دوران پتھر چاٹ کر کھیوڑہ کی نمک کی کانوں کی اصلیت دریافت کی تھی۔

1904 کے جہلم گزیٹیر کے مطابق

"مندر تباہ شدہ حالت میں ہے لیکن دیکھا جا سکتا ہے کہ اس کی دو منزلیں تھیں اور ایک زینہ بالائی منزل کو جاتا تھا اور دوسری منزل کے گرد بھی ایک راہ داری تھی۔ کٹاس کا بڑا مندر بھی اندر سے اسی طرز پر تعمیر شدہ ہے۔ نندنہ کا مندر کشمیری طرز کا ہے جو بہت قدیم زمانے کے ایک پلیٹ فارم پر کھڑا ہے جو مندر کی نسبت زیادہ پرانا ہوگا۔ قلعے کی باقیات میں سے دو نیم قوسی برج پہاڑی کے رخ پر آج بھی کھڑے ہیں جو سینڈ اسٹون کے بڑے بلاکس کو نفاست سے تراش کے بنائے گئے ہیں۔

بعد کے زمانے میں مندر کے قریب ایک مسجد کا اضافہ کر دیا گیا اور اب یہ بھی تباہ حال ہے۔"

مشہور سیاح اور مصنف سلمان رشید اس حوالے سے یوں رقم طراز ہیں؛

"غالباً اس خطے کے پُرامن دن وہ تھے جب یہ کشمیریوں کی حکومت میں تھا۔ کرکوٹا خاندان کا بادشاہ للت آدتیہ (جس نے **624**ء سے **660**ء تک کشمیر پر حکومت کی) پنجاب کے ایک بڑے حصے بشمول ٹیکسلا، کوہِ نمک اور ہزارہ، کو اپنے زیرِ تسلط لے آیا۔

وہ نہ صرف ایک فاتح تھا بلکہ ایک ماہرِ تعمیر بھی تھا جس نے سالٹ رینج میں عقیدتی فنِ تعمیر کا دور شروع کیا۔ اور پھر اگلے دو سو سالوں میں قندھار تک جاتی اونچی سڑک پر قلعہ بند مندروں کا ایک سلسلہ دیکھا گیا۔

یہ عمارتیں، جو شاہیہ مندروں کے نام سے مشہور ہوئیں، اگلی چار صدیوں تک مذہبی سرگرمیوں کا مرکز رہیں۔ اب ان مندروں کے کھنڈرات میں کوئی زائرین نہیں ہیں، صرف تاریخ اور آثارِ قدیمہ میں دل چسپی رکھنے والے عجیب سیاح ہیں، جن کے لیے سالٹ رینج کی یہ عمارتیں ایک شان دار ماضی کی یاد دہانیاں ہیں۔"

نندنہ میں آج ہمارے پاس جو کچھ ہے وہ ایک قلعے کے کھنڈرات ہیں جن میں ایک مندر اور ایک مسجد ملتی ہے۔ مندر کو شیو مندر کے نام سے جانا جاتا ہے جو کوہِ نمک کے دیگر مندروں (جیسے کٹاس راج اور ملوٹ) سے مماثلت رکھتا ہے۔

شیو مندر کو ہندوشاہی راج کے بادشاہ "جے پال" کے بیٹے آنند پال نے قرونِ وسطیٰ کے ابتدائی دور میں تعمیر کیا تھا۔

مخدوش حالت میں کھڑے اس مندر کے بیشتر حصے کو جدت کے ساتھ مرمت کیا گیا ہے جس سے اوپر کا حصہ قدیم اور نیچے کا نیا نیا لگتا ہے۔ غربی حصہ اور چھت گر چکی ہے جب کہ اندرونی گنبد آدھی گولائی میں اب بھی تاریخ سے کھلواڑ کرنے والوں کا منہ چڑا رہا ہے۔ کھنڈر کے نیچے قدیم قلعہ بندی اب بھی ایک کھردری پتھر کی دیوار کے طور پر دکھائی دیتی ہے۔

مغل سلطنت کے دوران بھی نندنہ ایک اہم تفریح گاہ رہی ہے۔ مغل شہنشاہ جلال الدین اکبر اور جہانگیر کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ ان کی پسندیدہ شکار گاہ تھی جہاں وہ پرندوں اور ہرن کے شکار کے لیے آیا کرتے تھے۔

محمود غزنوی کی مسجد

مندر کے قریب مغرب میں واقع مسجد، محمود غزنی نے ہندو شاہی راج سے اس جگہ پر قبضہ کرنے کے بعد تعمیر کی تھی۔

جہلم گزیٹر کے مطابق

"تقریباً **1008**ء میں محمود نے بالناتھ کے پہاڑوں میں نندنہ کے خلاف چڑھائی کی اور قلعے کو تسخیر کرنے کے بعد جئی پال کے بیٹے آنند پال کے تعاقب میں کشمیر چلا گیا۔ تاریخ اور سال کے فرق سے طبقاتِ اکبری میں بھی یہی کہانی ملتی ہے۔"

پتھر سے بنی یہ مسجد زیادہ بڑی نہیں ہے۔ اس کی محرابیں اب بھی دیکھی جا سکتی ہیں جب کہ چھت غائب ہے۔

البیرونی کی رصدگاہ

شیو مندر کے پاس ہی البیرونی پوائنٹ یا البیرونی کی رصد گاہ واقع ہے جو دور سے بھی نظر آ جاتی ہے۔

5 ستمبر **973**ء کو موجودہ ازبکستان کے علاقے خوارزم میں پیدا ہونے والے البیرونی کا پورا نام "ابوریحان محمد بن احمد" المعروف البیرونی تھا جو اپنے دور کے بہت بڑے محقق اور سائنس داں تھے۔ وہ خوارزم کے مضافات میں ایک قریہ، "بیرون" میں پیدا ہوئے اور اسی کی نسبت سے البیرونی کہلائے۔ البیرونی بوعلی سینا کے ہم عصر تھے۔

البیرونی کو "انڈولوجی" کا بانی اور جدید جیوڈیسی (سائنس کی وہ شاخ جس میں زمین کی پیائش اور جغرافیائی مقامات کا تعین کیا جاتا ہے) کا باپ بھی کہا جاتا ہے۔ گیارہویں صدی میں علم کی پیاس البیرونی کو ہندوستان لے آئی جہاں انہوں نے اس خطے کی تاریخ، مذاہب، ثقافت اور سائنس کو ریکارڈ کیا۔

کہتے ہیں کہ البیرونی نے سال ہا سال تک پنجاب میں مشہور ہندو مراکز کی سیاحت کی، سنسکرت جیسی مشکل زبان سیکھی اور اس زبان میں دست یاب ادب کا مطالعہ کیا۔ ہندو برہمنوں سے روابط پیدا کیے اور ان سے پرانے علوم سیکھے جو عموماً وہ کسی کو نہیں سکھاتے تھے۔ پھر ہر قسم کی مذہبی، تہذیبی اور معاشرتی معلومات کو قلم بند کر دیا۔

تیار ہونے والے شاہکار کا نام "تحقیق ما للھند من مقول مقبول فی العقل او مرذول" یا "کتاب الہند" رکھا گیا جو عربی زبان میں ہندوؤں پر لکھی گئی پہلی مستند ترین کتاب سمجھی جاتی ہے۔ اس کتاب کے ذریعے ہندوؤں کی تاریخ سے متعلق جو معلومات وہ بہت کم یاب ہیں۔

ہندوستان میں رہ کر البیرونی نے نندنہ قلعہ میں اپنی ایک رصد گاہ قائم کی اور زمین کے رداس کو قدرے درستی کے ساتھ ناپا۔ انہوں نے نندنہ کو علم حاصل کرنے کے لیے ایک بہترین مقام قرار دیا۔ نندنہ میں کیے گئے تجربات کو انہوں نے اپنی کتاب "قانون مسعودی" میں بیان کیا جس کا نام انہوں نے سلطان محمود غزنوی کے بیٹے اور اس وقت کے حکم ران مسعود کے نام پر رکھا تھا۔ یہ **1030**ء میں شائع ہوئی اور اس دور میں ریاضی، نجوم، فلکیات اور سائنسی علوم کے موضوعات پر لکھی گئی دیگر کتب پر بازی لے گئی۔

موجودہ دور میں یہ جگہ ایک چبوترے اور پہاڑی پر مشتمل ہے، جس کے بیچ ایک سوراخ ہے جہاں سے غروبِ آفتاب کا دلکش نظارہ دیکھا جا سکتا ہے۔ البیرونی کی وجہ سے ہی اس کمپلیکس کو "البیرونی سینٹر" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

گم نام سپاہیوں کا قبرستان

مندر اور مسجد کے کنارے پر کھڑے ہوں تو نیچے کچھ دور پتھر کی بنی چند قبریں نظر آتی ہیں جس کے بارے کہا جاتا ہے کہ یہ ان افغانی سپاہیوں کی قبور ہیں جنہوں نے یہاں کے مقامی گکھڑ قبائل کے ساتھ جنگ کی تھی۔ قبریں دیکھنے سے تو کافی پرانی لگتی ہیں لیکن اب ان پہ چونا پھیر دیا گیا ہے۔

کوہِ نمک کے نظارے

قبروں پر فاتحہ پڑھنے کے بعد ہم نے واپسی کے لیے نیا راستہ پکڑا جو پہاڑی کے درے سے ہو کے گزرتا تھا۔ یہاں کوئی ٹریک نہیں تھا، بس پتھر، پہاڑیاں اور مٹی۔

کانٹوں بھری جھاڑیوں اور قدرتی تراش خراش کے حامل پہاڑوں کے خوب صورت درے کو پار کرنے کے بعد ہم ایک تالاب کے کنارے جا ٹھہرے جو پہاڑی کے دامن میں تھا۔ سبزی مائل اس تالاب میں ہماری دل چسپی کا خوب سامان تھا، دو کیکڑے، ایک مینڈک اور کئی چھوٹی مچھلیاں۔

عمران بھائی کی طرف سے فوٹوگرافی اور ویڈیوگرافی میں مہارت کے کئی ثبوت دیے گئے جس کے بعد ہم یہاں سے چل پڑے۔ راستے میں مقامی افراد ایک پہاڑ کو توڑ رہے تھے جس سے پتھر، نیچے لڑھکتے اور راستہ بند کر دیتے۔ ہمیں دیکھ کے انہوں نے تھوڑی دیر وقفہ کیا تاکہ ہم آرام سے گزر جائیں۔ اور میں سوچنے لگا کہ کتنی مشکل زندگی ہے ان کی۔ کم مزدوری کے عوض پہاڑوں کے بیچ جان ہتھیلی پہ رکھ کے کام کرنا۔

یہ جگہ جہاں سے ہم واپس باغانوالہ کی طرف ٹریک کر رہے تھے پوٹھوہار کی خوب صورتی کا حسین امتزاج تھی۔ نباتات سے عاری منفرد شکل کے پہاڑ، چھوٹے چھوٹے ندی نالے، جھاڑیاں، بڑے پتھر اور سرخی مائل مٹی۔

طبعی خصوصیات، حیوانات ومعدنیات

خاص کوہِ نمک کی سطح مرتفع زیادہ تر تحصیل پنڈ دادن خان میں ہے جو کٹے پھٹے پہاڑوں اور بیچ میں زرخیز زمین پر مشتمل ہے۔ یہاں کے زیادہ ندی نالے ریتیلے اور بارانی ہیں اس لیے پانی کو سوچ سمجھ کے استعمال کیا جاتا ہے۔

یہ نالے پہاڑیوں سے گرتے ہیں یا گھاٹیوں سے نکلتے ہیں جنہیں "کس" یا کسی کہتے ہیں۔ طوفانی بارشوں کے بعد یہ کئی گھنٹوں تک ناقابلِ عبور رہتے ہیں۔ البتہ کچھ جگہوں پر باریک سا دھارا سارا سال جاری رہتا ہے اور متعدد نالوں کی گزرگاہوں میں جوہڑ بن جاتے ہیں جو انسانوں سمیت مویشیوں کے لیے بھی فائدہ مند ہیں انہیں "ترمکن" یا دھن کہتے ہیں۔

اسی طرح پانی میں نمک کی زیادتی کی وجہ سے کوہِ نمک کے نباتات بھی زیادہ اہمیت کے حامل نہیں سوائے دریائی علاقوں کی زرخیز مٹی میں اگنے والے درختوں کے۔

حیوانات کا ذکر کریں تو یہ علاقہ اپنے قدرتی خدوخال کی بدولت مختلف حیوانات کو پناہ دیے ہوئے ہے جن میں جنگلی بلے، لگڑ بگڑ، چنداڑیال، چنکارا، باگھ، جنگلی خرگوش، نیولے اور پرندوں میں گدھ، کوے، سنہری زاغ، عقاب اور فلائی کیچر شامل ہیں۔

معدنیات میں یہ علاقہ خود کفیل ہے جہاں سے نمک اور جپسم کے علاوہ تعمیراتی پتھر بھی حاصل کیا جاتا ہے۔ پلاسٹر آف پیرس کے لیے مختلف قسم کی سرخ مٹی بھی وافر ہے جب کہ کوہِ نمک کے کئی مقامات سے لوہا، تانبا، سلفر اور سیسہ بھی نکالا جا رہا ہے۔

باتیں کرتے اور علاقے کی خوب صورتی کو سموئے ہم نندنہ ریزاٹ تک آ پہنچے جہاں ہماری سواری تیار کھڑی تھی۔ باغانوالہ میں پھر فرید بھائی کے ہوٹل پہ طعام سے لطف اندوز ہوئے اور واپسی پر نیا راستہ پکڑا۔ ہمارا ارادہ ہرن پور سے وکٹوریہ پل کو کراس کرنے کے بعد منڈی بہاوالدین، اور پھر آگے جانے کا تھا۔ وکٹوریہ پل تک پہنچے تو معلوم ہوا کے یہاں چلنے والا دریائی بیڑہ آج بند ہے۔ وقت اور انرجی سب ضائع۔ چلیں تب تک آپ کو اس کی تاریخ بتاتا ہوں۔

وکٹوریہ پل اور سندھ ساگر ریلوے؛

ہرن پور کا یہ ریلوے پل برطانوی دورِ حکومت میں بنائے گئے ریلوے پلوں میں ایک شان دار اضافہ تھا۔ لوہے سے بنا یہ پل موجودہ ضلع جہلم کے ہرن پور اسٹیشن اور منڈی بہاؤالدین کے چک نظام ریلوے اسٹیشن کو ملانے کے لیے غالباً **1890** کی دہائی میں تعمیر کیا گیا تھا، جسے پھر **1936** میں مرمت کر کے بہتر کیا گیا تھا۔

دریائے جہلم پر بنا یہ خوب صورت لوہے کا شاہ کار دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے جس کے آس پاس سرسبز کھیت کھلیان ہیں۔

اگرچہ یہ پل ٹرینوں کے لیے ہے لیکن پیدل مسافر اور موٹر سائیکل سوار بھی اسے پار کرتے ہیں، جب کہ گاڑیوں اور دیگر سامان کو بیڑے کے ذریعے پار لگایا جاتا ہے۔

یہ ریلوے لائن، اپنے "ڈائمنڈ کراس ریلوے کراسنگ" کی وجہ سے پورے پاکستان میں مشہور ملکوال جنکشن (جو شورکوٹ-لالہ موسیٰ برانچ لائن پر واقع ہے) سے خوشاب تک جاتی ہے جو ملکوال خوشاب برانچ لائن کہلاتی ہے۔

ملک وال سے خوشاب تک اس برانچ لائن کی تعمیر **1884**ء سے **1939**ء کے درمیان "سندھ ساگر ریلوے" کے ایک حصے کے طور پر کی گئی تھی۔ یاد رہے کے دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان کے علاقے کو سندھ ساگر دوآب کہا جاتا ہے۔

مئی **1887**ء میں وکٹوریہ پل کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد ملکوال سے خوشاب تک جو ریل کی پٹڑی بچھائی گئی۔ اس کا مقصد معدنیات سے مالا مال اس خطے کو ریل کے ذریعے بقیہ ملک سے جوڑنا اور مال برداری کے لیے سہولت پیدا کرنا تھا۔

اسی لائن کی بدولت مشہور معدنیاتی ذخائر کے حامل شہر جیسے ڈنڈوت، کھیوڑہ اور غریبوال بھی ریلوے کے نظام سے منسلک ہوئے جس سے نمک، جپسم اور سیمنٹ کی ترسیل میں آسانی ہو گئی۔

دس کلومیٹر لمبی "ڈنڈوت لائٹ ریلوے"، تنگ گیج کی پٹڑی پر مشتمل تھی جو **1905** میں ڈنڈوت ریلوے اسٹیشن سے چلیسا جنکشن ریلوے اسٹیشن تک چالو کی گئی۔ اسے خاص کھیوڑہ کی کانوں سے نمک کی ترسیل کے لیے بچھایا گیا تھا۔ یہ **1996** میں بند کر دی گئی۔

1939 میں جب یہ پل ریلوے ٹریفک کو سنبھالنے جوگا نہ رہا تو اسے پرانے گھاٹوں پر مکمل طور پر دوبارہ گرڈ کرنا پڑا۔ آج کل ملکوال سے پنڈ دادن خان تک یہ ٹریک آپریشنل حالت میں ہے جب کہ آگے کے اسٹیشن ویران پڑے ہیں۔

دریائی بیڑا نہ ملنے پر ہم نے ہمت کی اور لمبا روٹ پکڑا۔ ہرن پور سے براستہ پنڈ دادن خان انٹرچینج پہنچے اور وہاں سے سالم تک موٹروے پر۔ سالم انٹرچینج سے اتر کے ہم نے گوجرہ (ایک قصبہ) اور کٹھیالہ شیخاں سے ہوتے ہوئے منڈی بہاوالدین چائے کی بریک لگائی۔ آدھ گھنٹے میں تازہ دم ہو کر ہم منڈی سے پھالیہ، کنجاہ اور گجرات پہنچ گئے۔ آپ بھی اگر آج کل میں نندنہ جانا چاہتے ہیں تو یہی راستہ لیجیے گا۔ کچھ لمبا ہے پر آرام دہ ہے۔

گجرات میں واجد بھائی کو چھوڑتے ہوئے ہم گوجرانوالہ پہنچے جہاں عین وقت پہ رات گئے مجھے بہاول پور کی بس مل گئی۔ بہاول پور سے خان پور کا راستہ بھی طے ہوا اور اگلے دن ہم ڈیوٹی پر۔

کیسے پہنچے؟؟ یہ ہم ہی جانتے ہیں۔

رہے نام اللہ کا۔

وطن سرینگر

پانی کی عدم دستیابی

کشمیر جس کو کتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جارہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر او ران میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہر و دیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اور لوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جز ہے اور اس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جاڑ رہے ہیں۔پانی کی عدم دستیابی کو لیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہو رہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دو دہائی قبل یہاں کے لوگ ندی و نالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اور لوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں و جھیلوں میں کوڑا کرکٹ وغلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اور اس کو گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریا اور ندی نالے کوڑا دان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اور اس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑ رہا ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باوجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیر معمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ چند سال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سو روپے فیس ہوا کرتا تھا اور وہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہر سال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حد ہی کر دی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی۔ایک طرف لوگ نامساعد حالات اور کورونا وائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جھل شکتی نے کوئی پاس ولحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کرکے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔بیشتر صارفین ایسے ہیں جو اتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اور سالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تاکہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہوجائے اور یہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بنا سکیں گے۔

چین پورے خطے میں ناپسندیدہ

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت "سی پیک" کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کر رہا ہے۔ خود امریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کیخلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

امریکا اور روس نے 54 سال تک ایک دوسرے کے خلاف پوری دنیا میں پراکسی جنگ لڑی ہے۔دونوں ممالک کے درمیان سرد جنگ کا مرکز یورپ تھا جہاں سوویت یونین مسلسل اپنے حلیف ممالک کی یونین سے علیحدگی کے حوالے سے فکرمند رہتا تھا جبکہ امریکا کو یورپ میں اپنے اتحادیوں کی کمزوری کا خوف لاحق رہتا تھا۔چین اور امریکا کا مقابلہ سرد جنگ سے بالکل مختلف ہے۔دونوں ممالک کی مسلح افواج کہیں بھی ایک دوسرے کے سامنے موجود نہیں ہیں۔اگرچہ تائیوان اور شمالی کوریا تناؤ کا مرکز ہیں اور دونوں تنازعات دہائیوں سے جاری ہیں لیکن چین اور امریکا کے درمیان دشمنی کا مرکز جنوب مشرقی ایشیا بنے گا۔اس خطے میں تنازع کی کوئی واضح شکل موجود نہ ہونے کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان مسابقت مزید پیچیدہ ہوجاتی ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک امریکا اور چین کو دو بڑی طاقتوں کے طور پر دیکھتے ہیں اور دونوں میں سے کسی ایک سے اتحاد چاہتے ہیں۔مثال کے طور پر میانمار میں حالیہ فوجی بغاوت کے خلاف احتجاج کرنے والوں نے جرنیلوں کی حمایت پر چین کے خلاف پلے کارڈ اٹھا رکھے ہیں جبکہ امریکا سے مداخلت کی اپیل بھی کی جارہی ہے۔امریکا اور چین سے تعلقات کے حوالے سے خطے کے ممالک دباؤ کا شکار ہیں۔2016ء میں فلپائن کے صدر نے امریکا سے الگ ہوکر چین سے اتحاد کا کھلے عام اعلان کیا تھا۔چین کا دعویٰ ہے کہ جنوبی بحیرہ چین کا پورا علاقہ اس کا ہے، جبکہ امریکا اس دعوے کو مسترد کرتا ہے تو خطے کا سب سے اہم اتحاد آسیان ناراض ہوجاتا ہے، چین اس اتحاد پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔

چین کیلئے جنوب مشرقی ایشیا کی اسٹریٹجک اہمیت کے پیش نظر کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگا۔یہ بالکل چین کی دہلیز ہے، تیل، و دیگر خام مال چین منتقل کرنے اور تیار مال دنیا کو بھیجنے کا تجارتی راستہ۔چین مشرق میں جاپان، جنوبی کوریا اور تائیوان جیسے مضبوط امریکی اتحادیوں سے گھرا ہوا ہے جبکہ جنوب مشرقی ایشیا میں چین کیلئے حالات سازگار ہیں اور یہاں سے بیجنگ کو تجارتی اور فوجی مقاصد کیلئے بحیرہ ہند اور بحرالکاہل میں رسائی ملتی ہے۔صرف جنوب مشرقی ایشیا میں نمایاں طاقت بننے سے ہی چین اپنے دنیا سے کٹ جانے کا خوف دور کرسکتا ہے لیکن جنوب مشرقی ایشیا چین کیلئے صرف دوسرے ممالک تک جانے کا راستہ نہیں بلکہ یہ دنیا کا اہم علاقہ بھی ہے، اس وجہ سے بھی امریکا اور چین کشیدگی میں اضافہ ہوگا۔جنوب مشرقی ایشیا میں 70 کروڑ لوگ رہتے ہیں، جو یورپی یونین، لاطینی امریکا اور مشرق وسطیٰ سے بڑی آبادی ہے۔اس کی معیشت اگر یہ ایک ہی ملک ہوتا تو چین، امریکا اور بھارت کے بعد دنیا کی چوتھی معیشت ہوتی۔یہاں معاشی ترقی کی رفتار بھی کافی تیز ہے۔

ایک دہائی کے دوران انڈونیشیا اور ملائیشیا کی معیشت میں 5 سے 6 فیصد اضافہ ہوا۔اسی طرح فلپائن اور ویتنام کی معیشت 6 سے 7 فیصد تک بڑھ گئی۔خطے کے غریب ممالک جیسے میانمار اور کمبوڈیا بھی تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔چین سے مقابلہ کرنے والے سرمایہ کار جنوب مشرقی ایشیا کا انتخاب کر رہے ہیں، یہ خطہ مینوفیکچرنگ کا مرکز بن گیا ہے۔یہاں کے صارفین کی قوت خرید بڑھ چکی ہے، یہ خطہ اب دنیا بھر کیلئے قابل کشش بازار بن چکا ہے۔تجارتی اور جیو پولیٹیکل لحاظ سے جنوب مشرقی ایشیا ایک بہت بڑا انعام ہے اور دونوں حریفوں میں چین اس انعام کو زیادہ جیتنے لگا ہے۔

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کر رہا ہے۔اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہو رہا ہے، اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کرچکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ "جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلا کر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں جس سے سرمایہ کاری کے معاشی فوائد کم ہوجاتے ہیں۔اس کے بعد بھی چین کسی بات پر ناراض ہوکر ان ممالک میں سرمایہ کاری اور تجارتی پابندیاں عائد کر دیتا ہے، جس سے یہ ممالک عدم تحفظ کا شکار ہوجاتے ہیں۔چین کی فوجی طاقت سے بھی پڑوسی خوفزدہ ہیں۔اس نے بحیرہ جنوبی چین کے جزائر پر قبضہ کرلیا ہے اور اپنے قریب کے سمندر میں مچھلی پکڑنے اور تیل کی تلاش میں آنے والے پڑوسی ممالک کے جہازوں کو ہراساں کرتا ہے، جس کے نتیجے میں چین کے ویتنام سے انڈونیشیا تک تمام جنوب ایشیائی ممالک سے تعلقات کشیدہ ہوگئے ہیں۔

چین میانمار میں جمہوری حکومت کے خلاف لڑنے والوں جنگجوؤں سے تعلقات بھی رکھتا ہے، جبکہ ماضی میں بیجنگ خطے میں لڑنے والے گوریلوں کی حمایت کرتا رہا ہے۔اس طرح کے طرز عمل نے چین کو پورے خطے میں ناپسندیدہ بنا دیا ہے۔اسی لیے ویتنام میں اکثر چین مخالف فسادات پھوٹ پڑتے ہیں۔سب سے زیادہ مسلم آبادی والے ملک انڈونیشیا میں اکثر غیر قانونی چینی باشندوں کی آمد اور چین کی مسلم اقلیت سے سلوک کو لیکر مظاہرے ہوتے رہتے ہیں۔یہاں تک کہ چھوٹے ملک لاؤس میں بھی، جہاں کمیونسٹ آمریت ہے، جہاں عوام کی مرضی کو سنا نہیں جاتا، وہاں بھی چینی تسلط کے خلاف کھلے عام بات کی جاتی ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ممالک اقتصادی نتائج کے خوف سے چین پر کھلے عام تنقید نہیں کرسکتے، لیکن وہ اپنے شہریوں کے خوف سے بیجنگ کے ساتھ محتاط رہتے ہیں۔چین کی جنوب مشرقی ایشیا میں تسلط قائم کرنے کی کوشش کی کامیابی کا امکان کم ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ریاستیں اپنے خوشحال پڑوسی کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری روابط ختم نہیں کرنا چاہتیں لیکن وہ بھی وہی چاہتی ہیں، جو امریکا چاہتا ہے یعنی امن واستحکام اور اصولوں پر مبنی طریقہ، جس میں طاقت کے استعمال کے ذریعے چین تسلط حاصل نہیں کرسکتا۔جنوب مشرقی ایشیائی خطے کے بڑے ممالک بھی ابھی دیکھ رہے ہیں کہ اپنے داؤ پیچ لگا کر کیا حاصل کرسکتے ہیں۔اس خطے کو چین کے تسلط سے بچانے کیلئے امریکا کو چاہیے کہ وہ چینی اثر ورسوخ کا متبادل فراہم کرے اور ان ممالک کو اپنے آپشن کھلے رکھنے کیلئے تیار کرے۔جس کیلئے ایک علاقائی اتحاد بھی قائم کیا جاسکتا ہے کیونکہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے مابین تجارت اور سرمایہ کاری چین سے ہونے والے کاروبار سے کہیں زیادہ ہے۔ایک اور طریقہ کار دوسرے ایشیائی ممالک جیسے جاپان اور جنوبی کوریا کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرنا ہے۔اس حوالے سے آسیان نے درست راستہ اختیار کیا ہے"۔

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت "سی پیک" کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کر رہا ہے۔خود امریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کے خلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

بشکریہ
Bittertruth.com

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کررہا ہے۔اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہو رہا ہے، اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کرچکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ "جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔ چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلا کر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں

باقیات

101

جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور لوگ سبھا کے حزب اختلاف کے قائد اور ناگسی کشتواڑ کے ممبر اسمبلی سنیل شرمانے سرحدی علاقوں کی حالت کو انتہائی تشویش ناک قرا روتے ہوئے کہا پاکستانی فوج نے شہری علاقوں کو نشانہ بناکر بے دردی کا وہ ثبوت فراہم کیا جسکی مثال نہیں ملتی۔انہوں نے کہابی جے پی مرکزی حکومت کے سامنے ایک خصوصی مالی پیکیج کی سفارش کریگی تا کہ جلد سے جلد متاثرہ لوگوں کی باز آبا کاری کے سلسلے میں اقدامات اٹھائے جاسکے۔انہوں نے کہاجموں وکشمیر بھارتیہ جنتاپارٹی یونٹ مرکز کوباقائدہ طور پرسفارش کریگی کہ ان متاثرین کے لئے خصوصی مالی پیکیج کااعلان کیاجائے تاکہ انہیں اپنے گھروں کی مرمت اور روزمرہ کی زندگی بحال کرنے میں مددمل سکے۔انہوں نے کہاپارٹی کی جانب سے متاثرہ علاقوں کے لوگوں کو یقین دلایا گیاکہ انکے مشکلات کاازالہ کرنے کیلئے ہرممکن اقدامات اٹھائے جائے گے اور ہمیں یقین ہیں کہ دیہی علاقوں کے لوگوں کے مسائل کودور کرنے کی خاطر مرکزی سرکار بڑا مالی پیکیج فراہم کریگی ۔انہوں نے کہاکہ متاثرہ دیہات میں زمینی سطح پرتباہی وبربادی ہوئی ہے مکانات زرعی اراضی مویشی او ربنیادی ڈھانچہ خاص طور پرمتاثر ہوئے ہے ۔انہوں نے کہاکہ لوگوں کوطرح طرح کے مشکلات سے گزرنا پڑرہاہیں اوران کی بازآبادکاری کی جانب سے جلدسے جلداقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

102

بڑی تعداد میں درخت اکھڑ جانے سے بجلی کا ترسیلی نظام درہم ہوکررہ گیا جبکہ درخت گرنے سے سڑکیں بھی بند ہوگئیں ۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے آندھی چلنے سے قبل کئی علاقوں میں 40سے60 کلومیٹرفی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کیساتھ درمیانے درجے سے شدید گرج چمک کیساتھ بارش کی وارننگ جاری کی تھی۔ جے کے این ایس کوملی تفصیلات کے مطابق سب سے افسوسناک واقعہ جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع کے جنگلاتی علاقے گدرچوگن کیلر میں پیش آیا،جہاں ایک بڑا درخت ایک خیمے کے اوپر گرنے سے ایک بکروال (شہری) اوراسکی بیٹی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت ریاض احمد اوران کی جواں سال بیٹی صوبیہ ریاض کے نام سے ہوئی ہے جبکہ زخمیوں میں روبینہ اورصائمہ کوثر شامل ہیں ۔ مقامی رہائشیوں نے بتایا کہ یہ واقعہ کیلر کے گدر چوان کے جنگلاتی علاقے میں اس وقت پیش آیا جب تیز ہواؤں کی وجہ سے ایک الپائن کا درخت خیمے پر گرگیا۔جہاں راجوری سے تعلق رکھنے والے ایک بکروال خاندان کے افراد موجود تھے۔ادھر بارہمولہ اور اسکے مضافاتی علاقوں بشمول ناروا وعلاقے میں اتوارکورات کےتقریباً10 بجے برق رفتار ہوائیں چلنا شروع ہوئیں ۔لوگوں نے بتایاکہ آندھی نما ہواؤں کا زوراسبات سے لگایاجاسکتا ہے کہ مکانات سے اُڑنے والی ٹین کی چادریں دور جاکر گرگئیں جبکہ تیز ہواؤں سے چھتوں پرلگی ٹین کی چادریں اُکھڑ جانے کی آوازیں سنائی دیں۔اس دوران پورے قصبہ بارہمولہ اور ملحقہ علاقوں میں تقریباً 15منٹوں تک تیز ہوائیں چلنے سے خوفناک صورتحال پیداہوئی اور لوگ گھروں کے اندر سہم کررہ گئے۔قصبہ بارہمولہ میں ایک مسجد سمیت کئی مکانات اوردیگرتعمیرات کے چھت اُڑگئے جبکہ لکڑی سے کیا گیا تعمیراتی کام تہس نہس ہوکررہ گیا۔شمال سے جنوب تک،وادی کے تقریباًہر ضلع کو طوفان سے نقصان پہنچا۔ آندھی نے درخت اکھاڑ دیئے، بجلی کے کھمبے اکھاڑ دیئے، درجنوں گھروں اور مساجد کی چھتیں اڑادیں اور کئی قصبوں میں شیشے کے سائن بورڈز اور ہورڈنگز اکھڑ گئے ۔سرینگر شہر میں، بڑی بڑی ہورڈنگز کھڑی گاڑیوں اور فٹ پاتھوں پر گرگئیں،اور صورہ علاقے میں ایک بڑادرخت گرنے کی اطلاع ملی۔چھتوں سے ٹین کی اڑتی ہوئی شیٹوں سے کئی علاقوں میں چوٹیں آئیں۔ کم از کم 5افراد کو سری نگر اور اننت ناگ کے اسپتالوں میں طوفان سے متعلق زخمیوں میں داخل کرایا گیا،حالانکہ کسی کی حالت نازک نہیں بتائی گئی۔بڈگام، پلوامہ، گنگرگ اور بارہمولہ میں سیب کے باغات اور نرسریوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔شمال وجنوب کے کسانوں نے کہاکہ کھیتوں میں لگائی گئی پنیری کیساتھ ساتھ نرسری میں لگائے گئے تمام نئے لگائے گئے سیب کے پودے اکھڑ گئے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ یہ ایک تباہ کن نقصان ہے۔آندھی نماہوائیں چلنے سے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کوبھی شدیدنقصان پہنچا۔

103

ایجنسیوں کی تنظیم نو کی تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔اُنہوں نے ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے ،موثرعمل آوری اورطویل مدتی دیرپایت کویقینی بنانے کی ضرورت پرزوردیا۔میٹنگ میں وزیراعلیٰ کے مشیر ناصراسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیراعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا،کمشنرسیکرٹری مکانات وشہری ترقی محکمہ مندیپ کور، سری نگر و جموں میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنران، ڈائریکٹر جنرل (کوڈز)، سری نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی اورلیکس کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے وائس چیئرمینوں سمیت دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔میٹنگ کے شروعات میں کمشنر سیکرٹری مکانات وشہری ترقی نے میٹنگ کومحکمے کی تنظیم نو کی تفصیلی رپورٹ پیش کی جس کا مقصد کارکردگی بہتر بنانا،ذمہ داریوں کو واضح کرنا اور خدمات کی فراہمی کوبہتر بنانا ہے۔انہوں نے بتایا کہ ان تجاویز کو مالی منظوری حاصل ہو چکی ہے اور ان کا مقصد انسانی وسائل کے بہتر استعمال، کارکردگی میں اضافہ اورشہری حکمرانی کے نظام کومضبوط بنانا ہے۔اہم تجاویز میں جے اینڈ کے ہاؤسنگ بورڈ کی تنظیم نو شامل ہے جس کا مقصد موجودہ عملے کے توازن کوبہتر بنانا ہے۔سال 1971ء میں قائم کی گئی آرکیٹیکس آرگنائزیشن کو بھی موجودہ دورکی بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کے مطابق ڈھالنے کے لئے تنظیم نو کا سامنا کرنا پڑے گا۔سری نگر میونسپل کارپوریشن نے 74ویں آئینی ترمیم کے بعد اپنی ذمہ داریوں میں خاطر خواہ اضافہ دیکھا ہے لیکن اسے افرادی قوت اوربجٹ کی کمی کا سامنا ہے۔مجوزہ تنظیم نواس کے انتظامی ڈھانچے کوموثر بنانے اورخدمات کی فراہمی کوبہتر بنانے کی کوشش ہے۔جموں وکشمیر کے لئے ڈائریکٹوریٹ آف اربن لوکل باڈیز (یو ایل بیز) میں تجاویز عملے کی کمی، انتظامی اوورلیپس اور شہری صفائی کے مسائل کو حل کرتی ہیں بالخصوص ماحولیاتی تحفظ اور نفاذ ومحصولات سے متعلق عملے کی تنظیم نو پرزوردیا گیاہے۔

104

اورمختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی نوممتاز شخصیات کوتین سال کے لئے ممبر کے طور پر نامزد کیا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر جوکہ شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں، نے اس تشکیل نو کی منظوری سے متعلق نوٹیفکیشن جاری کیا۔نامزد ارکان میں شریمتی سدھا موری، مہامنڈلیشور شری سوامی ویشویشوراننددگری جی مہاراج، ڈاکٹر اشوک بھان آئی پی ایس (ریٹائرڈ)، شری بلیشور رائے آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، شریمتی نجن رانا، ڈاکٹر کے کے تلوار، شری کلبھوشن آہوجا، شری للت بھسین اور شری سریش کمار شرما شامل ہیں۔

105

کی کام کی اخلاقیات اور استقامت کو جانتے ہیں۔آپ ان کی کارکردگی اور عزم سے واقف ہیں''۔انہوں نے کہا'' ہندوستان کے قومی سلامتی کے فن تعمیر نے آپریشن سندھور کے دوران ہم آہنگی اور اسٹریٹجک دور اندیشی کی طاقت کا مظاہرہ کیا ہے، اس نے کہا کہ آپریشن نے سہ رخی خدمات کے ردعمل کوظاہر کیا جو درنگی، پیشہ ورانہ مہارت اور مقصد کو مجسم بناتا ہے۔

106

این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے اگلے24 گھنٹوں کے دوران الگ تھلگ مقامات پرمزید بارش اور گرج چمک کیساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہےلیکن فی الحال اتوار کوبرشام شدت والی ایک اور آندھی کے خطرے کومسترد کیاہے۔تاہم،رہائشیوں کومشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ڈھیلے اشیاء کومحفوظ رکھیں اور خراب موسم کے دوران گھر کے اندر رہیں۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے پیر کوایک بیان میں کہاکہ 19مئی کو دیر سے دوپہرتک کئی مقامات پروقفے وقفے سے ہلکی بارش اورگرج چمک کے ساتھ تیز ہواؤں کا امکان ہے۔جبکہ 20سے23 مئی کے دوران موسم عام طور پرگرم اورخشک رہنے کے بیچ کچھ جگہوں پرخاص طور پردوپہر کے آخرتک بارش کے مختصر وقفے کا امکان بھی ظاہرکیاہے۔موسمیاتی مرکزسری نگرکے مطابق24 سے27 مئی کے دوران موسم عام طور پر ابرآلود رہنے کے بیچ بارش اورگرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش متوقع ہے۔موسمیاتی مرکز کے مطابق پیرکودوپہریادیرسے دوپہرتک کئی جگہوں پرگرج چمک، بجلی کڑکنے اورتیز ہواؤں کا امکان ہے۔

107

زوردے کرکہاکہ بھارت کی فیصلہ کن فتح کودوسری طرف کومزید کسی بھی مہم جوئی سے روکنا چاہیے کیونکہ بقول میجرجنرل شیشادری بھارتی مسلح افواج کوپاک فوج کی کمزوریوں،طاقتوں اورپریشر پوائنٹس کامکمل علم ہے۔میجرجنرل نے خبردارکیا کہ اگر صورتحال مزید خراب ہوئی تو بھارت پاکستان کو'تباہ کن' جواب دے گا۔ انہوں نے کہاکہ بھارت کی فوجی صلاحیتیں انتہائی پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ تمام سیاسی اورفوجی مقاصد کوحاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ میجر جنرل کارتک سی شیشادری نے کہاکہ آپریشن سندور کے حصے کے طور پر، ہم نے شاندار اور فیصلہ کن فتح حاصل کی ہے۔اس سے پاکستانی فوج کوکسی بھی مہم جوئی سے بچنا چاہیے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ بھارتی مسلح افواج پاکستانی فوج کی کوتاہیوں، مجبوریوں اور تمام پریشر پوائنٹس سے بخوبی واقف ہیں، اگر پاکستانی فوج نے کوئی مہم جوئی کرنے کی کوشش کی تو وہ خود کومکمل خطرے میں ڈال دے گی۔انہوں نے کہاکہ جدید ہتھیاروں اور بہتر جنگی صلاحیتوں کے ساتھ، ہم انہیں اگلی بار منہ توڑ جواب دیں گے، اگر ضرورت پڑی تو ہم پاکستان کی مکمل تباہی کویقینی بنائیں گے ۔بھارتی فوج کے فضائی دفاعی نظام نے پاکستان کی جانب سے کسی بھی مہم جوئی کو ناکام بنانے میں اہم کردارادا کیا ہے۔ فوج نے پیر کوایک مظاہرہ کیا جس میں دکھایا گیا کہ کس طرح ہندوستانی فضائی دفاعی نظام بشمول آکاش میزائل سسٹم اور L-70 ایئر ڈیفنس گنوں نے امرتسر اور پنجاب کے دیگرشہروں میں گولڈن ٹیمپل کوپاکستانی میزائل اورڈرون حملوں سے محفوظ رکھا۔ یہ مظاہرہ ہندوستان کی مضبوط فضائی دفاعی صلاحیتوں کوظاہرکرتا ہے، جوکسی بھی فضائی خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔میجر جنرل نے کہاکہ خودانحصاری کے معاملے میں ہندوستان کے لیے جدید ہتھیاروں کا مقامی بنانا نہایت اہم ہے۔یہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے اس اعلان کے مطابق ہے، جس میں انہوں نے2025 کو اصلاحات کا سال قرار دیا تھا۔حکومت اور ہندوستانی فوج دونوں دفاعی شعبے میں خودانحصاری حاصل کرنے کیلئے میک ان انڈیا اقدام کو فروغ دے رہے ہیں۔میجر جنرل شیشادری نے کہاکہ ہندوستانی فوج جدیدیت اور توجہ مرکوز تبدیلی کے راستے پر گامزن ہے، جس میں خودانحصاری کیلئے مقامی بنانا ایک اہم جزو ہے۔انہوں نے مزید وضاحت کی کہ مسلح افواج کے پاس دیگر جدید ہتھیاروں اورنظاموں کے ساتھ ملٹی لیئرڈ ایئر ڈیفنس سسٹم انہیں وسیع پیمانے پر صلاحیت فراہم کرتا ہے۔میجر جنرل شیشادری کا کہنا تھا کہ آکاش سسٹم کے ذریعہ مسلح افواج کے تمام وسائل کومربوط کردیا گیاہے جس سےفوج کے جوانوں کیلئے کام آسان ہوگیاہے۔انہوں نے کہاکہ یہ مربوط نظام ہندوستان کو تیز فیصلے کرنے اور کسی بھی دشمن فضائی خطرے کو بے اثر کرنے کے قابل بناتا ہے۔موصوف میجر جنرل نے کہاکہ ہمارے پاس ہر موسم کے قابل پلیٹ فارمز کے ساتھ ملٹی لیئرڈ ایئر ڈیفنس کا تصور ہے۔

108

کرتے ہوئے، بارہمولہ پولیس نے برزولہ کنزرعلاقے میں کام کرنے والے غیر اخلاقی اسمگلنگ ریکیٹ کا کامیابی سے پردہ فاش کیا ۔پولیس تھانہ کنزرکی پولیس ٹیم نے تیزرفتار اورمربوط چھاپہ مارا جس کے نتیجے میں غیر اخلاقی سرگرمیوں میں ملوث4افراد کوگرفتار کرلیا گیا۔گرفتار افراد کی شناخت عبدالاحد وازہ ولد عبدالخالق وازہ ساکنہ یونیکو شیخ پورہ، محمد عبداللہ وازہ ولد غلام محی الدین وازہ ساکنہ برزلہ کنزر، بلال احمد بٹ ولد غلام رسول بٹ ساکنہ پامرودہ، حال یونیکو(لاون ون کے رہائشی) کےطور پر ہوئی ہے جبکہ ایک عورت(نام ظاہر نہیں) کوبھی گرفتار کیا گیا ہے۔گرفتار ملزمان کیخلاف پولیس تھانہ کنزرٹنگمرگ میں ایف آئی آرنمبر 37/2025 تحت غیر اخلاقی ٹریفک (پریونشن) ایکٹ (PITA) کی متعلقہ دفعہ 4،3 اور5 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

109

صاحب میں ایف آئی آر نمبر 25/2025 تحت سیکشن 13، 18، 20، 39، 7/27 آئی اے ایکٹ درج کیا گیا ہے،اوران سے پوچھ تاچھ شروع کردی گئی ہے۔

110

رکھنے کیلئے سٹیٹ سبجیکٹ قانون کا نفاذ عمل میں لایا، جسے بعد میں دفعہ 35اے کی صورت میں تحفظ فراہم کیا گیا لیکن جب مرکزی حکومت نے 2019میں دفعہ370 اور35 اے کی منسوخی عمل میں لائی تو جموں کے عوام نے خوشیاں منائیں اورمٹھائیں بانٹیں لیکن آج یہی لوگ پچھتا رہے ہیں، آج جموں کی زمینیں محفوظ ہیں نہ جموں کے نوجوانوں کی نوکریاں۔آج جموں کے لوگ بے بسی کی صورت میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی وہ مذہبی منافرت کی بنیاد پر اُسی پارٹی کی حمایت کررہے ہیں جس نے انہیں موجودہ حالات میں لایا۔ جائے گا اور عوام کوہرطرح سے راحت پہنچائی جائے گی۔انہوں نے کہاکہ مجھے اُمید ہے کہ جموں وکشمیر کوجلدہی ریاستی درجہ حاصل ہوگا اورعوامی سرکار کو بلاکسی روک ٹوک کے کام کرنے کا موقعہ ملے گا۔

111

تیاری کے روڈمیپ پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے تمام ریاستوں اور یونین ٹیریٹریوں کے وزرائے زراعت سے خطاب کیا۔شیوراج سنگھ چوہان نے15 روزہ مہم وسیع خاکوں کو اُجاگر کرتے ہوئے کہاکہ اس مہم کے تحت ملک کے ہرضلع کا احاطہ کیاجائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ کسانوں تک رسائی حاصل کی جا سکے۔ اُنہوں نے زرعی پیداوار میں اضافے کے لئے زرعی توسیعی خدمات کو بہتر بنانے پرزور دیا۔اس موقعہ پر بتایا گیا کہ 2000 ٹیمیں جن میں زرعی سائنسدان، افسران اورترقی یافتہ کسان شامل ہوں گے،تشکیل دی جائیں گی تاکہ کسانوں کومحکمہ زراعت کی تمام سکیموں کا فائدہ ان کے دروازے پر پہنچایا جاسکے۔مہم کے دوران بیجوں کی تقسیم اورمختلف سکیموں کے تحت چھوڑے گئے کسانوں کی رجسٹریشن کوبھی یقینی بنایا جائے گا۔جاویدڈار نے میٹنگ کوبتایا کہ جموں وکشمیر کامحکمہ زراعت پہلے ہی تمام 20 اضلاع میں 1200 مقامات پر یونین ٹیریٹری اور پنچایت سطح پر بیداری کیمپ منعقد کرچکا ہے۔ اس کے علاوہ، تقریباً25 لاکھ کسانوں کومحکمانہ پورٹل پر رجسٹر کیا گیا ہے تاکہ وہ مرکزی حکومت کی سکیموں سے مستفید ہوسکیں۔انہوں

نے کہا کہ عمرعبداللہ کی حکومت وزیراعظم نریندرمودی کے کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے وژن کو پورا کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔اُنہوں نے یقین دہانی کی کہ جموں وکشمیر کامحکمہ زراعت اس مہم کی کامیاب تکمیل کے لئے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔

112

وفودمختلف ممالک کوبھیج رہاہے۔رجو نے یہاں نامہ نگاروں کوبتایا"ہندوستان نے ہمیشہ امن کی حمایت کی ہے۔وزیراعظم نریندرمودی نے پاکستان کے زیراہتمام دہشت گردوں کے ذریعہ ہمارے معصوم شہریوں کی ہلاکت کے جواب میں آپریشن سندھور شروع کیا"۔انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کے وفود مختلف ممالک میں جا رہے ہیں اور وہ ہندوستان کا رخ پیش کریں گے۔دنیا کو یہ بتانا ضروری ہے کہ ہندوستان امن کا حامی ہے اور دہشت گردی کی حمایت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرے گا، اور دنیا کو بھی اس کی حمایت کرنی چاہیے"۔کل جماعتی وفود کے ارکان کے انتخاب پر کانگریس کی تنقید پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے

113

اتنے زیادہ اساتذہ کو بی ایڈ کے لیے ریگولرموڈ میں چھوڑنا قدرے مشکل تھا۔ کورس اساتذہ کوبھی کلاس روم میں رکھنا پڑے گا۔لیکن ہم فاصلاتی انداز کوترجیح دیں گے، کیونکہ وہاں بھی کچھ بڑے ہیں،اوراساتذہ کوصرف رابطہ کورسز کے لیے آنا پڑتا ہے۔ یہ عمل جاری ہے اور آنے والے دنوں میں،یہ ہماراہدف ہوگا کہ تمام اساتذہ کوجلدازجلدتربیت فراہم کی جائے۔ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نے کہاکہ محکمہ اسکولی تعلیم کوان تمام اساتذہ کوتربیت دینے کی پوزیشن میں ہونا چاہئے جنہوں نے ابھیB.Ed کرنا ہے۔انہوں نے کہاکہ اس کا فائدہ نہ صرف ہمارے کلاس روم میں ہوگا، بلکہ ہمارے تدریسی برادری کوبھی ان کی نمائش اور اعتماد کی سطح کو حاصل ہوگا۔ڈاکٹرجی این ایتو نے کہاکہ محکمہ اس بات کو یقینی بنانے کی پوری کوشش کرے گا کہ تمام اساتذہ کو جلد از جلد کور کیا جائے۔ جب بی ایڈ کورس کیلئے تعینات اساتذہ سے پوچھا گیا

PUBLIC NOTICE

I REHMATULLAH KHAN S/O WAZIR MOHD KHAN HAVE COMPLETED CERTIFICATE COURSE IN MECHANIC MOTOR VEHICLE TRADE, SESSION JULY 2004 UNDER ROLL NO MM11-J/4-107 UNDER NCVT SCHEME FROM JK BOARD OF TECHNICAL EDUCATION. UNFORTUNATELY I HAVELOST PNTC & NTC OF THE SAID TRADE NOW I AM APPLYING FOR ITS DUPLICATE PNTC & NTC. IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD.HE/SHE MAY CONTACT SECRETARY Jk BOARD OF TECHNICAL EDUCATION SRINAGAR WITHIN SEVEN DAYS.AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE MAIN TUFAIL AHMAD

1. GUDI KOUR,Wd/O PREM SINGH R/O PANZAR ,TEHSIL DIST SHOPIAN
2. RITA KOUR W/O DEDAR SINGH R/O RAJBAGH SGR
3.KULWANT KOUR W/O TARAN SINGH R/O A/P MEHJOORNAGAR SGR
4. RAVINDAR KOUR AGED 40 YEARS W/O PAPU SINGH R/O ALLOCHI BAGH SRINAGAR D'S /O PREM SINGH
5. RANJEET SINGH AGED 37 YEARS
6. JAGDISH SINGH AGED 34 YEARS
7. SATBIR SINGH AGED 30 YEARS S'S/O PREM SINGH
R;S /O PANZER, TEHSIL & DISTRICT SHOPIAN
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non- Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE NELOFAR SULTAN

BEFORE THE HON`BLE DISTRICT COURT AT KUPWARA
1. HAJI GHULAM NABI SHAH S/O LATE HAJI ABDUL GANI SHAH R/O DUDHWAN KUPWARA TEHSIL AND DISTRICT KUPWARA
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non- Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffersuch an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE MAIN TUFAIL AHMAD

1. GULSHAN BANO D/O LATE GH. NABI BHAT R/O SHAR SHALI W/O MOHD SHABAN BHATAT PRESENT KHREW PAMPORE PULWAMA
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non- Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FORM VII
Declaration
[See sub-rule] (1) of rule-30and section-19(1)of the Act-30/2013[
OFFICE OF THE DEPUTY COMMISSIONER/DISTRICT COLLECTOR BUDGAM

Notification No: 01 of 2025

Dated-:1705-2025

Whereas, Deputy Commissioners/District Collectors, vide S.O.17 Dated: 14/01/2022 ,were designated as 'Appropriate Government' within their respective jurisdiction for acquiring land for public purpose under "Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act 2013 ,"for an area not exceeding 400 Kanals.

Whereas, on the basis of indent placed by requiring body (Managing Director JKPTCL J&K through Executive Engineer TLMD-VI Srinagar(vide No. TLMD-VI/3680-83 Dated: 19/02/2024 & No. TLMD-VI/3923 Dated: 06/03/2024 ,that land measuring 19 Marlas and 168 Sft at village Reshipora and Pallar Tehsil & District Budgam is required for public purpose, namely, newly proposed insertion of tower No.22X and additional land required for tower No.14 ,15 ,16 & 17 of under construction 132 KV D/C Budgam-IRCON Transmission Line.

Whereas, report submitted by committee constituted under rule 4)1 (vide order dated 19.03.2024 ,reveals that no displacement or rehabilitation is involved, therefore as per rule 8 of "The Jammu and Kashmir Right to Fair Compensation & Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation & Resettlement (Social Impact Assessment and Consent(Rules, 2023 ,issued vide S.O 440 dated 24.08.2023 "the report submitted by the committee along with consent of the land owners was considered as SIA (Social Impact Assessment(report.

Whereas, Tehsildar Budgam prepared revenue papers & Sajra Khasra of the land in question and same stands authenticated by requiring body Managing Director JKPTCL J&K vide letter dated: 22/07/2024 & 28/10/2024 ,the approximate cost of land acquisition is Rs.92,95,853 -/and same stands deposited by requiring body with this Collectorate.

Whereas, preliminary notification under section 11)1 (rule 25)1 (was issued by this Collectorate vide Notification No. 06 of 2024 dated: 17/02/2025 under endorsement No.DCB/LAS/2024-25/2021-31 Dated: 17/02/2025 .The description of the land measuring 19 Marlas & 168 Sft, under acquisition is as under:

S. No	Tower No.	Village	Survey No	Area under Acquisition			Type of Title	Type Land	Trees		Structure	
				K	M	Sft			Variety	Number	Type:	Plinth area
1	22X	Resipora	175 min	....	05	....	Private	Rural	Nill	Nil	Nil	Nil
2	14	Pallar	2502/192	..	04	..	Private	Rural	Nill	Nil	Nil	Nil
			2579/182	02	136							
03	15	Pallar	2755/182	..	02	..	Private	Rural	Nill	Nil	Nil	Nil
			2579/182	..	02	136						
04	16	Pallar	2109/195	..	01	136	Private	Rural	Nill	Nil	Nil	Nil
5	17	Pallar	2593/195	..	02	32	Private	Rural	Nill	Nil	Nil	Nil
				....	19	168						

Now, therefore, it is hereby declared under the provision of section 19 of the "Right to Fair compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act, 2013 "that the said land is required for public purpose i.e. insertion of tower No.22X and additional land required for tower No.14 ,15 ,16 & 17 of under construction 132 KV D/C Budgam-IRCON Transmission Line. A plan of the land may be inspected in the office of the Collector and Tehsildar Concerned on any working day

Sd/-Deputy Commissioner/District
Collector Budgam
(Appropriate Government)

DIPK No:1571/25

1955 ماڈل مرسڈیز بینز 14 کروڑ 30 لاکھ ڈالرز میں نیلام

اس کا نام اس کے بنانے والے چیف انجینئر روڈولف اوہلن ہاٹ کے نام پر رکھا گیا ہے

جرمنی: مرسڈیز بینز 1955 کو مئی کے آغاز میں فروخت کیا گیا جو اتنی مہنگی فروخت ہوئی کہ اس نے پہلے کے تمام ریکارڈز توڑ ڈالے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق کلاسک کاروں کی نیلامی کرنے والی کمپنی آر ایم سوتھبے کا کہنا ہے کہ مرسڈیز بینز 1955 کو نیلام کر دیا گیا ہے اور یہ دنیا کی اب تک کی سب سے مہنگی فروخت ہونے والی کار ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مرسڈیز بینز 1955 جس کے صرف دو ورژن موجود ہیں، 14 کروڑ 30 لاکھ ڈالرز (13 کروڑ 50 لاکھ یورو) میں نیلام ہوئی ہے۔ جس نے اس سے پہلے کے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ کمپنی نے ایک بیان میں کہا کہ '1955 کی مرسڈیز بینز ایک پرائیویٹ گاہک کو 13 کروڑ 50 لاکھ یورو کی ریکارڈ قیمت میں نیلامی میں فروخت کی گئی ہے۔' واضح رہے کہ یہ گاڑی پچھلے ریکارڈ سے تقریباً تین گنا زیادہ قیمت میں فروخت ہوئی، جسے 1962 فراری 250 جی ٹی او نے 2018 میں قائم کیا تھا۔ 1962 فراری 250 جی ٹی او چار کروڑ 80 لاکھ ڈالرز سے زیادہ میں فروخت ہوئی تھی۔ آر ایم سوتھبے نے کہا کہ نیلامی سے حاصل ہونے والی رقم کا استعمال دنیا بھر میں مرسڈیز بینز فنڈ قائم کرنے کے لیے کیا جائے گا جو ماحولیاتی سائنس اور ڈی کاربونائزیشن ریسرچ کے لیے فنڈ فراہم کرے گا۔ نیلامی کرنے والی کمپنی کا کہنا ہے کہ یہ صرف دعوت نامے کی بنیاد پر ہونے والی نیلامی تھی، جو 5 مئی کو جرمنی کے شہر سٹٹگارٹ کے مرسڈیز بینز میوزیم میں منعقد کی گئی تھی۔ آر ایم سوتھبی کے مطابق اس گاڑی کی خاص بات یہ ہے کہ یہ کار مرسڈیز بینز ریسنگ ڈپارٹمنٹ کی جانب سے بنائے گئے صرف دو پروٹوٹائپز میں سے ایک ہے اور اس کا نام اس کے بنانے والے چیف انجینئر روڈولف اوہلن ہاٹ کے نام پر رکھا گیا ہے۔ یاد رہے کہ دنیا کی مہنگی ترین کلاسک کار کے خریدار نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ 300 ایس ایل آر اوہلن ہاٹ اہم مواقع پر عوامی نمائش کے لیے دستیاب رہے گی۔

ان 9 باتوں پر عمل کر کے آپ فون تیزی سے چارج کر سکتے ہیں

اسمارٹ فون خریدتے وقت خریدار جن باتوں کا سب سے زیادہ دھیان رکھتے ہیں ان میں ایک چیز بیٹری کی چارجنگ ہے اور تمام اسمارٹ فون ساز کمپنیاں اپنے فون کی بہتر کارکردگی کے لیے پوری کوشش کرتی ہیں کہ ان کے فون کی بیٹری ایک بار مکمل طور چارج ہونے کے بعد زیادہ سے زیادہ چلے اور بیٹری کے مکمل چارج ہونے میں کم سے کم وقت لگے۔ فون کمپنیاں جہاں وقت کے ساتھ فون بیٹری کے حوالے ٹیکنالوجی کو جدید سے جدید تر کر رہی ہیں تاکہ صارفین کے فون کے استعمال میں کم سے کم خلل آئے، وہیں اینڈرائیڈ فون صارفین کچھ چیزوں پر عمل کرتے ہوئے اپنے فون کی سست رفتار چارجنگ کے مسئلے کو حل کر سکتے ہیں۔ درج ذیل وہ نو باتیں ہیں جن پر عمل کر کے صارفین اپنے فون کو کم وقت میں چارج کر سکتے ہیں:۔ 1 تیز چارج کرنے والا چارجر خریدیں اپنے اینڈرائیڈ فون کو تیزی سے چارج کرنے کا ایک طریقہ تو یہ ہے آپ ایک تیز چارجر خرید لیں۔ لیکن چارجر خریدنے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ آیا آپ کا فون تیز چارجنگ کو سپورٹ کرے گا بھی یا نہیں ۔۔2 لوکیشن، وائی-فائی اور بلیوٹوتھ جیسے فیچرز کو بند کر دیں وائی-فائی، بلیوٹوتھ اور اس طرح کے دیگر فیچر بیٹری کی واضح مقدار خرچ کر دیتے ہیں۔ ان فیچرز کو بند کر دینے سے فون چارجنگ کی رفتار میں کافی اضافہ ہو سکتا ہے۔۔3 فون کو یو ایس بی پورٹس کے بجائے دیوار کے ساکٹ سے چارج کریں کاروں، لیپ ٹاپ اور دیگر ڈیوائسز میں لگی یو ایس بی پورٹس عموماً ناکافی چارجنگ فراہم کرتے ہیں۔ اس کے برعکس دیواروں میں لگے بجلی کے ساکٹس مناسب چارجنگ اسپیڈ مہیا کرتے ہیں۔۔4 اصلی تار کا استعمال کریں فون کو چارج کرنے کے لیے یہ بات ہمیشہ تجویز کی جاتی ہے کہ اصلی کیبل اور ایڈاپٹر استعمال کیا جانا چاہیے۔ کسی اور برانڈ کے چارجر کا استعمال آپ کی ڈیوائس کی بیٹری کو نقصان پہنچانے کے ساتھ چارجنگ اسپیڈ کو بھی کم کر سکتا ہے۔۔5 پس منظر میں چلنے والی ایپس کو بند کریں پس منظر میں چلنے والی ایپلی کیشنز استعمال کیے جانے کے بغیر بھی ڈیوائس کی بیٹری کا وافر استعمال کرتی ہیں۔ اگر ان ایپس کی جانب سے بیٹری صرف کی جا رہی ہو جن کا کوئی استعمال نہ ہو، اس صورت میں بھی اسمارٹ فون عموماً سست چارج ہوتا ہے۔ پس منظر میں چلنے والی ان ایپس کو بند کر دینے سے چارجنگ اسپیڈ میں تیزی آ سکتی ہے۔۔6 ایئرپلین موڈ آن کریں ایئرپلین موڈ کو آن کرنے سے اسمارٹ فون کی چارجنگ کی رفتار میں واضح اضافہ ہوتا ہے۔ اس موڈ کی مدد سے ڈیوائس کا نیٹ ورک سے تعلق منقطع ہو جاتا ہے جو بیٹری کے استعمال کو کم کر دیتا ہے۔۔7 کم وقفے سے فون کو بار چارج کرنے سے گریز کریں کسی بھی اسمارٹ فون میں جو بیٹری ہوتی ہے وہ کچھ چارجنگ سائیکلز کے ساتھ آتی ہے۔ کم وقفے سے فون کو تھوڑا تھوڑا چارج کرنا بیٹری کی زندگی کو متاثر کرتا ہے اور طویل مدت میں چارجنگ اسپیڈ کو کم کر دیتا ہے۔۔8 رات بھر چارجنگ سے گریز کریں رات بھر چارجنگ کرنے سے اسمارٹ فون کو تو نقصان نہیں پہنچے گا لیکن یہ عمل طویل عرصے میں بیٹری کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور چارجنگ اسپیڈ کو سست کر سکتا ہے۔۔9 چارجنگ کے وقت اسمارٹ فون کے استعمال سے گریز کریں ہمیں چارجنگ کے وقت اسمارٹ فون کے استعمال سے اجتناب برتنا چاہیے۔ چارجنگ کے دوران فون کال کا جواب دینا یا گیم کھیلنا آپ کی ڈیوائس کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ یہ عمل آپ کے فون کی چارجنگ اسپیڈ کو بھی ہلکا کر سکتا ہے۔

فیس بک امریکا میں ہونے والے قتل عام کی ویڈیوز ہٹانے میں ناکام

بفیلو، نیویارک: سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک کو امریکی ریاست نیویارک کے شہر بفیلو میں گزشتہ ہفتے ہونے والے قتل عام کی ویڈیوز کو اپنے پلیٹ فارم سے ہٹانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق شوٹنگ کی ان کلپس تک نہ صرف صارفین کو رسائی حاصل ہے بلکہ حملے کی دوبارہ سے پوسٹ کی جانے والی یہ کلپس بعض اوقات اشتہارات کے ساتھ بھی ظاہر ہو رہی ہیں۔ خبر رساں ادارے کے مطابق یہ بات واضح نہیں ہے کہ کلپس کے ساتھ یہ اشتہارات کیوں آ رہے ہیں۔ لیکن ادارے کا کہنا تھا کہ ان کی اور ٹیک ٹرانسپیرنسی پروجیکٹ کی جانب سے کیے جانے والے ٹیسٹ میں یہ بات سامنے آئی کہ شوٹنگ کی فوٹیج کی تلاش کے لیے متعلقہ اصطلاحات کے ساتھ ڈراؤنی فلم، کپڑوں کی کمپنیوں اور ویڈیو اسٹریمنگ سروسز کے اشتہارات دکھ رہے ہیں۔ ادارے کے مطابق فیس بک کے لیے یہ کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی کئی بار کمپنی شوٹنگ کی ویڈیوز سے متعلق تلاش کی جانے والی اصطلاحات کی تجویز دے چکا ہے۔ فیس بک کی جانب سے کچھ سرچز کو 'مقبول' کے طور پر پیش کیا۔ گزشتہ قتل عام اور پر تشدد واقعات کیساتھ، بفیلو میں پیش آنے والے واقعے کی ویڈیو حملہ آور کی جانب سے ٹوئچ پر اسٹریم کی گئی۔ جس سے یہ بات ثابت ہوئی کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے لیے اس معاملے کو سنبھالنا کتنا مشکل ہے۔ فیس بک کا کہنا تھا کہ کمپنی نے اس المناک واقعے کو دہشتگردی قرار دیا تھا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایسے سسٹم پر کام کر رہا ہے جو اس واقعے کی ویڈیوز کی نقول کی خود بخود نشاندہی کر لے گا۔ لیکن واقعے کی ویڈیوز ابھی بھی پلیٹ فارم پر موجود ہیں اور ان ویڈیوز کے اطراف اشتہارات کی موجودگی مزید یہ سوالات اٹھا رہی ہیں کہ آیا کمپنی صارفین کے تحفظ سے زیادہ ترجیح مالی منافع کو دے رہی ہے؟ فیس بک کے ترجمان کا ایک بیان میں کہنا تھا کہ کمپنی اپنے صارفین کو اس اندوہ ناک واقعے کی ویڈیوز دیکھنے سے بچانے کے لیے کوششیں کر رہی ہے۔ واضح گزشتہ ہفتے امریکی ریاست نیویارک کے شہر بفیلو کی ایک سپر مارکیٹ میں ایک سفید فام حملہ آور نے فائرنگ کر کے 10 افراد کو ہلاک اور تین کو زخمی کر دیا تھا۔ حملہ آور کی جانب سے کی گئی فائرنگ کی زد میں 13 لوگ آئے جن میں 11 سیاہ فام تھے۔

پانی میں تیرنے، ہوا میں اڑنے اور 'چمٹ جانے' والے ڈرون

بیجنگ: چینی ماہرین نے پانی میں تیرنے اور ہوا میں پرواز کرنے والا ایسا ڈرون بنایا ہے جس پر ایک چھوٹا ربر کا سکشن کپ لگا ہے جس کی بدولت وہ بڑے جانور سمیت کسی بھی جگہ پر مضبوطی سے چمٹ سکتے ہیں۔ اس طرح آبی ڈرون وھیل پر سوار ہو کر ان کی نگرانی کر سکتے ہیں یا خاموشی سے دشمن کی آبدوزوں سے بھی جڑ سکتے ہیں۔ ڈرون کا سکشن پمپ ریمورا نامی مچھلی سے بنایا گیا ہے۔ یہ مچھلی بڑے جانوروں سے چمٹ جاتی ہے اور انہیں تنگ کرنے والے کیڑے مکوڑوں یا طفیلیوں کو کھاتی رہتی ہے اور اس کے بدلے مفت میں سواری کیے رکھتی ہے۔ کارخانہ قدرت میں اس عمل کو 'ہم زیستگی' یا 'سمبائیوسس' کہا جاتا ہے۔ بیجنگ میں واقع بی ہینگ یونیورسٹی کے لائی وین کا روبوٹ نہ صرف پانی میں تیر سکتا بلکہ بڑے سمندری جاندار سے چمٹ جاتا ہے بلکہ یہ ہوا میں پرواز کے دوران بھی اڑنے والی شے سے چمٹ سکتا ہے۔ اس کیلیے ریمورا مچھلی کا سکشن نظام تھری ڈی پرنٹر سے چھاپا گیا ہے۔ ربر پر مشتمل اس پیڈ کے تمام حصے جب ملتے ہیں تو وہ نمی سے بھرپور سکشن کپ کی طرح کام کرتے ہیں اور کسی بھی شے سے جڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ لیکن پانی میں ڈبکی لگانے کے لیے ماہرین نے کنگ فشر پرندے سے مدد لی ہے جو خاص انداز سے اپنے بازو سکیڑ کر گہرائی تک جاتا ہے اور شکار پکڑ کر لاتا ہے۔ عین اسی طرح ڈرون کی پنکھڑیاں بھی سکڑ کر بند ہو جاتی ہیں اور یوں وہ پانی میں تیزی سے آگے بڑھتا ہے۔ اس کے بعد پانی سے فضا میں آنے کے لیے ڈرون کی پنکھڑیاں کھل جاتی ہیں اور وہ اس تیزی سے گھومتی ہیں کہ وہ پانی کو چھوڑ کر کامیابی سے فضا میں بلند ہو جاتا ہے اور پرواز کرتا رہتا ہے۔ تجربہ گاہ میں 40 سینٹی میٹر لمبے روبوٹ نے پانی میں جا کر اندر تیرتے تیز رفتار روبوٹ سے چپک جانے کا کامیاب عملی مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد وہ الگ ہو گیا لیکن روبوٹ سے جڑنے کے بعد اس نے صرف 5 فیصد توانائی ہی حاصل کی۔ یہ روبوٹ بار بار ہوا میں اڑ سکتا ہے اور بار بار پانی کے اندر جانے کی مکمل قدرت رکھتا ہے۔ مزید بہتری کے بعد اسے ڈھائی میٹر گہرائی میں آزمایا گیا ہے۔ اس کیبعد دھیرے دھیرے بیرونی کنٹرولر سے اس کا رابطہ کمزور دیکھا گیا۔ اب ماہرین اس کے بہتر مواصلاتی نظام پر کام کر رہے ہیں اور توقع ہے کہ یہ مزید گہرائی تک کام کر سکے گا۔ کثیر المقاصد ڈرون کو وائلڈ لائف سروے، سائنسی تحقیق، سمندری جانوروں کی بقا، جاسوسی اور دیگر کاموں کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ٹیکساس اسکول میں 70 جڑواں بچے ایک ساتھ زیرِ تعلیم

ٹیکساس کی ایک ہائی اسکول میں جڑواں طالبعلموں کے 35 جوڑے ایک ساتھ زیرِ تعلیم ہیں

ٹیکساس: امریکہ میں مینسفیلڈ انڈیپنڈنٹ ہائی اسکول انتظامیہ کے مطابق گریجویٹ سینئر کی جماعتوں میں اس وقت 35 جوڑے ایسے ہیں جڑواں ہیں جن میں ہم شکل جڑواں بہنیں، ہم شکل جڑواں بھائی اور غیر ہم شکل جڑواں بہن بھائیوں پر بھی مشتمل ہیں۔ خیال ہے کہ یہ گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں اپنی جگہ بنا سکے گا۔ اسکول میں کل طلبا و طالبات کی تعداد 2600 سے زائد ہے۔ قدرتی طور پر 250 زچگیوں میں سے ایک ہی جڑواں بچوں یا بچیوں پر مشتمل ہو سکتی ہے لیکن اسکول میں ان کی تعداد کل 70 بچوں پر مشتمل ہیں۔ اس کے علاوہ ایک ہی جماعت میں تڑواں طالبعلم بھی موجود ہیں۔ یکساں نقوش والی دو بہنیں ایوری اور کیٹلن نے کہا کہ وہ ایک ہی تعلیمی ادارے میں بہت خوش ہیں اور ان کے درمیان مضبوط روابط موجود ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم دونوں بہترین دوست بھی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ غیر معمولی مشابہت کی بنا پر لوگ ہمیں پہچاننے میں دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ مینسفیلڈ ہائی اسکول سے وابستہ تمام جڑواں طالبعلموں کا تعلق گریجویٹ جماعت سے ہیں اور انتظامیہ نے ان کی گروپ فوٹو بھی بنائی ہے۔ تاہم طالبعلم یہاں سے رخصت ہونے کے بعد کچھ اداس ہیں۔ اسی طرح جڑواں بہن بھائیوں میں اینتھونی اور اینجلا بھی شامل ہیں جو ایک ہی جماعت میں زیرِ تعلیم ہیں تاہم جلد ان کی تعلیمی راہیں جدا ہو جائیں گی کیونکہ اینجلا ییل یونیورسٹی جا رہی ہیں جبکہ اینتھونی جامعہ ہیوسٹن کا رخ کریں گے۔

واٹس ایپ صارفین اب خاموشی سے گروپ چھوڑ سکیں گے

کیلیفورنیا: مشہور میسجنگ ایپلی کیشن واٹس ایپ سے جہاں اسمارٹ فون صارفین کو سہولیات ملتی ہیں وہیں اس سے متعلقہ کچھ چیزوں سے صارفین نہایت پریشان بھی رہتے ہیں جن میں سے ایک کسی صارف کے گروپ چھوڑتے وقت تمام گروپ ممبران کو اس کی اطلاع ملنا ہے۔ آپ کو بعض اوقات خاندان، دوستوں یا آفس کے ساتھیوں کے ایسے واٹس ایپ گروپس میں شامل کر لیا جاتا ہے جس میں آپ اپنی موجودگی کو پسند نہیں کرتے، لیکن گروپ نہ چھوڑنا آپ کے لیے اس وجہ سے مجبوری بن جاتا ہے کہ یہ اطلاع سب کو موصول ہو جائے گی، جو بعض اوقات عجیب محسوس ہوتا ہے۔ یہ مسئلہ صرف واٹس ایپ کے ساتھ ہی نہیں بلکہ دیگر انسٹنٹ میسجنگ ایپس کے ساتھ بھی ہے۔ البتہ، واٹس ایپ میں اس فیچر کو جلد بدل دیا جائے گا۔ واٹس ایپ مبینہ طور پر ایسے فیچر پر کام کر رہا ہے جس کے بعد صارفین ایسے گروپس خاموشی سے چھوڑ سکیں گے جس میں وہ رہنا نہیں چاہتے WABetaInfo کے مطابق فی الحال یہ فیچر زیر تکمیل ہے اور آئندہ آنے والی اپ ڈیٹ میں جاری کر دیا جائے گا۔ اس فیچر کے تحت جب بھی کوئی صارف کوئی گروپ چھوڑے گا تو صرف اس گروپ کے ایڈمنز کو اس کی خبر ملے گی اور دیگر ممبران تک یہ اطلاع نہیں جائے گی۔ اس حوالے سے ایک اسکرین شاٹ جاری کیا گیا ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ گروپ سے خارج ہوتے وقت کیسا نوٹ سامنے آئے گا۔ فی الحال یہ فیچر واٹس ایپ ڈیسک ٹاپ بیٹا میں دیکھا گیا ہے لیکن ممکنہ طور پر یہ اینڈرائیڈ اور آئی او ایس کے واٹس ایپ بیٹا پر بھی جاری کر دیا جائے گا۔ واٹس ایپ کے متعدد اس وقت آزمائشی مراحل میں ہیں جو ممکنہ طور پر آئندہ چند ہفتوں میں جاری کر دیے جائیں گے۔

کاغذ اور دھاتی چادر سے 6 جی سگنل ہیک کیے جا سکتے ہیں

تصویر میں عام کاغذ اور دھاتی پرت سے بنی ایک میٹا سرفیس نمایاں ہے جو 6 جی نیٹ ورک میں ہیکنگ ممکن بنا سکتی ہے

ٹیکساس: ایک انجینئر نے محض عام کاغذ، پرنٹر اور دھاتی پرت کی مدد سے ایک آلہ بنایا ہے جس سے 6 جی فون نیٹ ورک کے بعض سگنل سنے جا سکتے ہیں یا پھر ان میں خلل ڈالا جا سکتا ہے۔ رائس یونیورسٹی سے وابستہ انجینئر زبیل شیخانوف نے اسے 'میٹا سرفیس ان دی مڈل' کا نام دیا ہے جو 6 جی وائرلیس نیٹ ورک کی ہائی فری کوئنسی امواج کو دوسری سمت میں بھیج سکتی ہیں جنہیں تکنیکی زبان میں 'پینسل بیم' بھی کہا جاتا ہے۔ وہ اپنی ٹیم کے ہمراہ سان انتونیو میں کمپیوٹر اور موبائل فون سیکیورٹی سے وابستہ ایک کانفرنس میں ہیکنگ کا عملی مظاہرہ بھی کریں گے۔ ایک اور ماہر ایڈورڈ نائٹلی نے بتایا کہ ان کا آلہ جن فری کوئنسیوں کو ہیک کر سکتا ہے، ابھی وہ استعمال میں نہیں مگر مستقبل میں وہ ضرور استعمال ہوں گی۔ اس لیے ضروری ہیکہ مستقبل کے خدشات اور حفاظتی اقدامات کا پہلے ہی جائزہ لیا جائے۔ کاغذ اور دھاتی چادر سے بنائی جانے والی میٹا سرفیس دو صارفین کے درمیان 150 گیگا ہرٹز پینسل بیم کے کچھ حصے کا دوسری جانب رخ موڑ سکتی ہیں۔ اگرچہ 150 گیگا ہرٹز وائرلیس نیٹ ورک فری کوئنسی ابھی استعمال نہیں ہو رہیں لیکن توقع ہے کہ اگلے دس برسوں کو ان کا استعمال عام ہو جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرین اس سے قبل از وقت خبردار کر رہے ہیں۔

پنجاب کنگز کی راجستھان رائلز پر فتح

(MNN) نہال وڈھیرا (۰۷) اور ششانک سنگھ (ناٹ آوٹ ۹۵ رن) کی دھماکہ خیز نصف سنچریوں کے بعد شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پنجاب کنگز نے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کے ۹۰ویں میچ میں اتوار کو راجستھان رائلز کو ۱۰ رن سے شکست دی۔ پنجاب کنگز کی یہ مسلسل تیسری جیت ہے اور وہ پوائنٹس ٹیبل میں دوسرے نمبر پر اور پلے آف کی دہلیز پر پہنچ گئی ہے۔ ۲۲۰ رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے راجستھان رائلز کیلئے یشسوی جیسوال اور ویبھو سوریہ ونشی کی اوپننگ جوڑی نے دھماکہ خیز بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلے وکٹ کی شراکت میں ۶۷ رن کا اضافہ کیا۔ ہرپریت برار نے پانچویں اوور کی پانچویں گیند پر ویبھو سوریہ ونشی کو آوٹ کرکے پنجاب کو پہلی کامیابی دلائی۔ ویبھو سوریہ ونشی نے ۱۵ گیندوں پر ۴ چوکوں اور ۴ چھکوں کی مدد سے ۴۰ رن کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد ہرپریت نے ۹ویں اوور میں یشسوی جیسوال کو آوٹ کرکے راجستھان کو مشکل میں ڈال دیا۔ یشسوی جیسوال نے ۵۲ گیندوں پر ۹ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۵۰ رن بنائے۔ راجستھان کا تیسرا وکٹ سنجو سیمسن ۱۶ گیندوں پر (۲۰ رن) کی شکل میں آوٹ ہوا۔ انہیں عمرزئی نے آوٹ کیا۔ ۱۴ویں اوور میں ہرپریت نے ریان پراگ (۳۱ رن) کو بولڈ کرکے میچ میں جوش وخروش بڑھا دیا۔ اس کے بعد دھرو جریل اور شمرون ہٹمائر نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ عمرزئی نے ۱۸ویں اوور کی دوسری گیند پر ہٹمائر (۱۱ رن) کو آوٹ کیا۔ ۲۰ویں اوور میں مارکو جانسن نے پہلے ۱۳ گیندوں پر دھرو (۳۵ رن) اور پھر اگلی ہی گیند پر وینندو ہسرنگا (صفر) کو آوٹ کرکے راجستھان کے منہ سے فتح چھین لی۔

آئی پی ایل 2025: پنجاب کنگز کی نظر ٹاپ پوزیشن پر مرکوز

(MNN) میزبان راجستھان رائلز کو ہرا کر پنجاب کنگز کا ہدف انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) ۵۲۰۲ء، پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست پہنچنا ہوگا۔ اتوار کی دوپہر سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں ٹیم کا مقابلہ راجستھان رائلز سے ہوگا۔ راجستھان پہلے ہی پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکا ہے۔ پنجاب کیلئے سیزن کا ۹۵واں میچ بہت اہم ہے۔ پنجاب نے اپنے پچھلے ۵ میچوں میں سے ۴ جیتے ہیں اور شریاس ایئر کی کپتانی میں صحیح وقت پر چوٹی پر پہنچ گیا ہے۔ راجستھان کے خلاف جیت سے پنجاب کنگز چوٹی پر پہنچ سکتا ہے، جس سے پلے آف کی دوڑ مزید سخت ہوجائے گی۔ اس کے برعکس، راجستھان رائلز پچھلے ۵ میچوں میں سے ۴ میں ہار کے بعد اس میچ میں اترے گی۔ ابتدائی توقعات پر پورا اترنے والی یہ فرنچائزی مواقع سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہی ہے اور چوٹ اور تسلسل سے جوجھ رہی ہے۔ چوٹ کی وجہ سے سنجو سیمسن کے باہر ہونے سے ٹیم کی قیادت پر بھی اثر پڑا ہے۔ پنجاب کی طاقت جارحانہ بلے بازی آرڈر اور متوازن بولنگ حملہ ہے۔ اوپنر پریانش آریہ اور پربھسمرن سنگھ شاندار فارم میں ہیں، آریہ نے پچھلے میچ میں صرف ۴۳ گیندوں پر ۷۰ رن بنائے۔ مڈل آرڈر میں، وکٹ کیپر۔ بلے باز جوش انگلس اور کپتان ائیر مضبوطی اور رفتار فراہم کرتے ہیں۔ آل راونڈر مارکس اسٹوئنس اور عظمت اللہ عمرزئی، اگر دستیاب ہوں تو لوئر مڈل آرڈر کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔ گیند بازی کے شعبے میں عرشدیپ سنگھ پاور پلے اور ڈیتھ اوورس میں تیز گیند باز ہیں جبکہ مارکو جینسن اور عمرزئی سیم متبادل کے طور پر موجود ہیں۔ تجربہ کار لیگ اسپنر یزویندر چہل، جنہوں نے اس سیزن میں اہم وکٹ لئے ہیں

نورالشربینی نے 8ویں بار ورلڈ اسکواش چیمپئن شپ جیت لی

(MNN) مصر کی اسکواش کی کھلاڑی نورالشربینی نے 8ویں مرتبہ ورلڈ اسکواش چیمپئن شپ کا ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ شکاگو میں ہونے والے ورلڈ چیمپئن شپ کے ویمنز فائنل میں مصری نورالشربینی نے ہم وطن ہانیہ الحمامی کو 3-1 سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی نورالشربینی نے ملائیشیا کی نکول ڈیوڈ کا 8 مرتبہ ورلڈ چیمپئن شپ جیتنے کا ریکارڈ برابر کردیا ہے۔ 29 سالہ نورالشربینی کی عالمی درجہ بندی میں دوسری پوزیشن ہے جبکہ وہ 2020ء میں پہلے نمبر پر بھی رہ چکی ہیں۔

جیسمین پاولینی نے اٹالین اوپن کا خطاب جیتا

(MNN) ہوم فیورٹ جیسمین پاولینی نے سنیچر کو اٹالین اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں تاریخ رقم کی۔ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ چار دہائیوں میں پہلی بار اطالوی انٹرنیشنل کے پاس خواتین کے سنگلز میں اطالوی چمپئن ہے۔ پاولینی نے روم میں ہجوم کو پرجوش کیا کیونکہ نمبر ۶ سیڈ پاولینی نے کیمپو سینٹرل میں ہونے والے فائنل میں نمبر ۴ سیڈ یافتہ کوکو گف کو ۴-۶، ۶-۲ کے اسکور سے شکست دے کر کامیابی حاصل کرلی۔ پاولینی ۴۰ سال قبل ۵۸۹۱ء میں رافیلا ریگی کے بعد اپنے ملک کا سب سے بڑا ایونٹ جیتنے والی پہلی خاتون ہیں۔ مزید برآں ریگی نے یہ ٹائٹل جیتا تھا جب یہ ایونٹ ٹورنٹو میں منعقد ہوا تھا، یعنی پاولینی وہ پہلی خاتون تھیں جنہوں نے اپنے قومی دارالحکومت روم میں اوپن ایرا کے دوران اٹالین اوپن خطاب جیتا تھا۔ اس طرح وہ اوپن ایرا میں روم کے فائنل میں پہنچنے والی تیسری اطالوی خاتون بن گئیں، جنہوں نے پہلے سیٹ میں ۱-۴ سے پیچھے رہنے کے بعد دو سیٹ پوائنٹس بچا کر کامیابی حاصل کی۔

آئی پی ایل: کرو یا مرو کے میچ میں لکھنو سپر جائنٹس کا سن رائزرس حیدرآباد سے مقابلہ

(MNN) لکھنو سپر جائنٹس (ایل ایس جی) پیر کو انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) ۵۲۰۲ء کے ۱۶ ویں میچ میں سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) سے مقابلہ کرتے ہوئے اپنی پلے آف کی امیدوں کو زندہ رکھنے کیلئے میدان میں اترے گی۔ لکھنو کے پاس اٹل بہاری واجپئی اسٹیڈیم، ایکانا میں پیر کو ہونے والے میچ میں حیدرآباد کے خلاف اپنی پچھلی شکست کا حساب بیباق کرنے کا موقع ہوگا۔ آئی پی ایل کے موجودہ سیزن میں ایل ایس جی ۱۱ میچوں میں ۱۰ پوائنٹس کے ساتھ ۷ویں نمبر پر ہے۔ اس کی شکست اسے پلے اف کی دوڑ سے باہر کردے گی۔ اس کے برعکس ایس آر ایچ مایوس کن کارکردگی کے بعد پلے آف کی دوڑ سے باہر ہوچکی ہے۔ ایس آر ایچ نے اب تک اپنے ۱۱ میچوں میں سے صرف ۳ جیتے ہیں۔ ٹورنامنٹ میں ان کے خراب فارم کے باوجود حیدرآباد ایل ایس جی پر جیت کے ساتھ اعتماد پیدا کرنا چاہے گی۔ لکھنو کی ٹیم ایکانا کی سست پچ سے اچھی طرح واقف ہے جہاں اسپن اور سست گیندیں کارآمد رہی ہیں۔ لکھنو بڑے اسکور کیلئے مشیل مارش، نکولس پورن اور ایڈن مارکرم کی بیٹنگ پر منحصر ہے۔ مارش نے ۱۵۵ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۳۷۸ رن بنائے ہیں۔ دھماکہ خیز بیٹنگ کرتے ہوئے پورن نے ۱۰۲ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۴۱۰ رن بنائے ہیں۔ دوسری طرف مارکرم نے حالیہ میچوں میں ۳۴۸ رن بنا کر درمیانی اوورس میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ تاہم رشبھ پنت اور ڈیوڈ ملر کا فارم تشویش کا باعث ہے۔ آیوش بدونی اور عبدالصمد ڈیتھ اوورس میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مدد کرسکتے ہیں۔ بولنگ کے بارے میں بات چیت کی جائے تو دگویش راٹھی نے لکھنو کیلئے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۸،۹۰ کے اکنامی سے ۲۱ وکٹ حاصل کئے۔ اویس خان اور آکاش سنگھ نے رفتار کے ساتھ مدد فراہم کی ہے جبکہ روی بشنوئی ٹورنامنٹ میں مہنگے ثابت ہوئے ہیں۔ سن رائزرس حیدرآباد کے پیٹ کمنس کی زیرقیادت حیدرآباد نے ٹورنامنٹ میں عدم تسلسل اور بلے بازی میں گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ ٹریوس ہیڈ اور ابھیشیک شرما نے کبھی کبھار ٹاپ پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ابھیشیک نے پنجاب کے خلاف ۱۴۱ رن بنائے لیکن اچھے آغاز کو میچ ونِنگ پارٹنرشپ میں تبدیل کرنے میں ناکام رہنے سے ٹیم کو نقصان پہنچا ہے۔ ہینرک کلاسن، ایشان کشن اور نتیش کمار پر مشتمل مڈل آرڈر باقاعدگی سے کارکردگی پیش کرنے میں ناکام رہا ہے تاہم انکیت ورما کی دیر سے بلنگ حیدرآباد کیلئے امید کی کرن بن کر ابھرے ہیں۔ بولنگ کے محاذ پر ہرشل پٹیل، جے دیوا نادکٹ اور ذیشان انصاری نے کمنس کی قیادت میں شاندار کارکردگی پیش کرنے کی کوشش کی۔ ایکانا کی پچ سست گیند بازوں اور ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیموں کیلئے سازگار رہی ہے۔ ٹاس یہاں فیصلہ کن کردار ادا کرسکتا ہے۔ اس سیزن میں دوسرے نمبر پر بیٹنگ کرنے والی ٹیم نے یہاں کھیلے جانے والے ۵ میں سے ۴ میچ جیتے ہیں۔ پہلی اننگز کا اوسط اسکور ۱۶۲ ہے اور موجودہ حالات میں ۱۹۰ رن سے کم اسکور کو اوسط سے کم سمجھا جاسکتا ہے۔ لکھنو کیلئے یہ ایک ناک آوٹ گیم ہے اور اس کا نتیجہ اس بات پر منحصر ہوگا۔

ٹیلر سوئفٹ اب مزید پُرکشش نہیں رہیں

(MNN) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سیاسی معاملات سے ہٹ کر مشہور شخصیات پر تبصرے شروع کردیے۔ انہوں نے معروف گلوکارہ ٹیلر سوئفٹ پر ایک بار پھر دلچسپ انداز میں طنز کے نشتر برسا دیے۔ ٹرمپ نے اس بار براہ راست ٹیلر سوئفٹ کی مقبولیت اور ظاہری شخصیت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ کیا کسی نے نوٹ کیا ہے کہ جب سے میں نے کہا تھا کہ مجھے ٹیلر سوئفٹ سے نفرت ہے تب سے وہ مزید خوبصورت نہیں رہیں؟ یہ متنازع بیان ٹرمپ کی سوشل میڈیا سائٹ ٹروتھ سوشل پر سامنے آیا اور فوری طور پر دنیا بھر میں سرخیوں کا حصہ بن گیا ہے۔

چندر شیکھر نے کمزوری کو اپنی طاقت میں تبدیل کرلیا تھا

(MNN) اگر دل میں کچھ کرنے کی خواہش ہو اور ارادہ مضبوط ہو تو دنیا میں کچھ بھی کام ناممکن نہیں۔ اپنی جسمانی کمزوری کو خوبیوں میں تبدیل کرنا کوئی اس شخص سے پوچھے جو کم عمری میں پولیو کا شکار ہوگیا ہو اور جس کی وجہ سے اس کا ہاتھ سوکھ گیا ہو، پھر بھی وہ اپنے خوابوں کو حاصل کرنے سے باز نہ آئے۔ ہندستان کے ایک ایسے ہی اسپن گیند باز چندر شیکھر تھے اپنی قوت ارادی اور قابلیت کے بل بوتے پر ہندستان کے معروف اسٹرائیک بالر بنے۔ ان کی گیند بازی کسی معمے سے کم نہیں تھی۔ میسور، کرناٹک میں ۱۷ مئی ۵۴۹۱ء کو پیدا ہونے والے چندر شیکھر کا دایاں ہاتھ ۵ سال کی عمر میں پولیو کی وجہ سے متاثر ہو کر سوکھ گیا تھا۔ جس کی وجہ سے ان کا ہاتھ کمزور اور لچکدار ہوگیا تھا۔ لیکن اس کمزوری کو انہوں نے کرکٹ میں اپنی طاقت بنا لیا۔ صحت یاب ہونے کے بعد انہوں نے ۱۰ برس کی عمر میں کرکٹ کھیلنا شروع کردیا۔ کرکٹ میں ان کی ابتدائی دلچسپی آسٹریلیائی لیگ اسپنر رچی بیناوڈ کے کھیل کے انداز کو دیکھنے سے پیدا ہوئی۔ اس وقت تک ان کا خاندان بنگلور منتقل ہوگیا اور شیکھر کو ایک مقامی ٹیم سٹی کرکٹرز کے لیے کھیلنے کا موقع ملا۔ چندر شیکھر بنیادی طور پر چمڑے کی گیند سے کھیلنے کے لیے اس ٹیم میں شامل ہوئے۔ بنگلور کی سڑکوں پر کھیلتے ہوئے وہ بنیادی طور پر ربر کی گیندوں کا استعمال کرتے تھے۔ کلب کے لیے کھیلتے ہوئے چندر شیکھر نے بیٹر گیند بازی سمیت گیند بازی کے مختلف اسٹائل آزمائے لیکن ۱۹۶۳ء میں انہوں نے لیگ اسپن گیند باز کے طور پر کھیلنے کا فیصلہ کیا اور یہ ان کا خیال درست ثابت ہوا اور وہ جلد ہی قومی ٹیم کے لیے منتخب ہوگئے۔ چندر شیکھر کو چونکہ پولیو کا مرض لاحق تھا لیکن انہوں نے کبھی بھی اپنی ہمت کو ٹوٹنے نہیں دیا اور اس کمزوری کو اپنی طاقت میں بدل دیا۔ اس کے بعد ایسا ہونے لگا کہ گیند پھینکتے وقت ان کی کلائی زیادہ جھکنے لگی اور اس کمزوری نے انہیں عام اسپنرز سے مختلف بنا دیا۔ ان کی گیند تیز رفتاری سے گھومتی تھی جس سے مخالف بلے بازوں کو ان کی گیند کھیلنے میں حد سے زیادہ پریشانی ہوتی تھی۔ پولیو سے مرجھائی ہوئی دائیں ہاتھ کی کلائی ایک ایسے ہتھیار میں تبدیل ہوگئی جس نے دنیا بھر کے بلے بازوں کے دلوں میں خوف طاری کر دیا۔

برطانوی کوہ پیما کا ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے کا نیا عالمی ریکارڈ

(MNN) برطانوی کوہ پیما کینٹن کول نے ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ برطانیہ کے معروف کوہ پیما کینٹن کول نے دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ کو 19ویں بار سر کر کے اپنا ہی ریکارڈ توڑ ڈالا اور ایک نیا سنگ میل عبور کرلیا، وہ ایورسٹ پر سب سے زیادہ بار چڑھنے والے غیر نیپالی کوہ پیما بن گئے ہیں۔ 51 سالہ کول نے اتوار کی صبح نیپالی کوہ پیما شیرپا دورجی گیالجن کے ہمراہ 8 ہزار 849 میٹر بلند چوٹی کو کامیابی سے سر کیا، کول نے پہلی بار 2004ء میں ایورسٹ سر کیا تھا اور تب سے تقریباً ہر سال وہ اس خطرناک مہم کو سر کرتے آرہے ہیں۔

کرسٹل پیلس نے مانچسٹر سٹی کو مات دے کر ایف اے کپ پر قبضہ کیا

(MNN) کرسٹل پیلس فٹبال کلب نے مانچسٹر سٹی کلب کو شکست دے کر پہلی بار ویمبلے میں ایف اے کپ جیت لیا۔ ویمبلے میں مانچسٹر سٹی کے خلاف شاندار جیت کے بعد کرسٹل پیلس نے اپنی تاریخ میں پہلی بار ایف اے کپ قبضہ کرلیا ہے۔ سنیچر کی رات ہونے والے فائنل میں ایزے ابریچی نے ۱۶ منٹ کے بعد ایک شاندار جوابی حملہ گول کیا، ڈینیل منوز کے کراس پر ہیڈ کر کے مانچسٹر سٹی فٹبال کلب کے دباو کے بعد ایگلز کو انمول برتری دلائی۔ بڑا تنازع اس وقت ہوا جب پیلس کے گول کیپر ڈین ہینڈرسن گیند کو باکس کے باہر سنبھالنے کے بعد سزا سے بچ گئے جب ارلنگ ہالینڈ گول کی طرف بڑھ رہے تھے۔ ہینڈرسن نے پہلے ہاف کے اختتام تک پیلس کی برتری کو برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کیا، ٹائری مشیل کے ہاتھوں برنارڈو سلوا کو نیچے لانے کے بعد عمر مارموس کو پنالٹی سے انکار کر دیا گیا۔ سٹی نے برابری کرنے کی کوشش کی لیکن وہ ناکام رہے۔ ویمبلے میں مانچسٹر سٹی کے خلاف شاندار جیت کے بعد کرسٹل پیلس نے اپنی تاریخ میں پہلی بار ایف اے کپ قبضہ کرلیا ہے۔ سنیچر کی رات ہونے والے فائنل میں ایزے ابریچی نے ۱۶ منٹ کے بعد ایک شاندار جوابی حملہ گول کیا، ڈینیل منوز کے کراس پر ہیڈ کر کے مانچسٹر سٹی فٹبال کلب کے دباو کے بعد ایگلز کو انمول برتری دلائی۔ بڑا تنازع اس وقت ہوا جب پیلس کے گول کیپر ڈین ہینڈرسن گیند کو باکس کے باہر سنبھالنے کے بعد سزا سے بچ گئے جب ارلنگ ہالینڈ گول کی طرف بڑھ رہے تھے۔ ہینڈرسن نے پہلے ہاف کے اختتام تک پیلس کی برتری کو برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کیا،

نیرج چوپڑا ابھی 90 کا ہندسہ عبور کرنے میں کامیاب

(MNN) اسٹار جیولن تھرو ور نیرج چوپڑا نے دوحہ ڈائمنڈ لیگ ۵۲۰۲ء میں ۳۲،۰۹ میٹر کے تھرو کے ساتھ تاریخ رقم کر دی۔ یہ ان کے کریئر کا سب سے طویل تھرو ہے اور وہ ۹۰ میٹر کا ہندسہ عبور کرنے والے پہلے ہندوستانی اور تیسرے ایشیائی ایتھلیٹ بن گئے ہیں۔ نیرج نے مقابلے کا آغاز ۸۸،۴۴ میٹر کے تھرو سے کیا، جو ٹوکیو میں ہونے والی عالمی چمپئن شپ کیلئے کوالیفائنگ مارک سے زیادہ تھا۔ اگرچہ ان کی دوسری کوشش فاول رہی، تاہم تیسری کوشش میں انہوں نے ۳۲،۰۹ میٹر کا تھرو کرکے سب کو حیران کردیا۔ اپنے کریئر کا سب سے لمبا تھرو پھینکنے کے باوجود نیرج چوپڑا پہلی پوزیشن حاصل نہ کرسکے، جرمنی کے جولین ویبر نے آخری کوشش میں ۱۹، ۹۰ میٹر پھینک کر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ نیرج کا پچھلا بہترین ریکارڈ ۹۸،۴۹ میٹر تھا جو انہوں نے ۳۲۰۲ء میں اسٹاک ہوم ڈائمنڈ لیگ میں قائم کیا تھا۔

آئی پی ایل 2025ء: دہلی کیپٹلس کا مقصد پلے آف کی امیدوں کو زندہ رکھنا ہے

(MNN) پچھلے ۱۱ میچوں میں ۳۱ پوائنٹس کے ساتھ ۵ ویں پوزیشن پر موجود دہلی ابھی بھی پوائنٹس کے لحاظ سے پلے آف کیلئے امیدوار ہے لیکن دیگر دعویداروں سے پیچھے ہونے اور صرف ۳ میچ باقی ہونے کی وجہ سے ایک اور غلطی ٹیم کو مہنگی پڑ سکتی ہے۔ دوسری جانب، گجرات ٹائٹنس اس سیزن میں ۱۱ میچوں میں ۱۶ پوائنٹس کے ساتھ سب سے کامیاب ٹیم رہی ہے اور سرفہرست ۲ میں جگہ بنانے کے قریب ہے۔ میزبان ٹیم کو اس وقت بڑا دھچکا لگا جب اسٹار فاسٹ بولر مشیل اسٹارک ٹورنامنٹ کے باقی میچوں سے باہر ہوگئے۔ ان کی غیر موجودگی نے تیز گیند بازی حملے کو کمزور کردیا ہے جس سے دوشمنتھا چمیرا، مکیش کمار اور لوٹنے والے ٹی نٹراجن پر اضافی دباو پڑا ہے۔ ۲۱ وکٹ اور ۶،۷۴ کے اکنامی کے ساتھ کلدیپ یادو مڈل اوورس میں ان کا سب سے قابل اعتماد متبادل ہیں۔ کے ایل راہل نے دہلی کیلئے بلے سے شاندار کارکردگی پیش کی ہے، انہوں نے ۱۴۲،۶۱ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۹ اننگز میں ۳۸۱ رن بنائے ہیں۔ ابھیشیک پورل نے ٹاپ آرڈر میں مضبوط ساتھ دیا ہے جبکہ اکشر پٹیل اور آشوتوش شرما نے لوئر آرڈر میں اہم شراکت کی ہے۔ جنوبی افریقی تجربہ کار فاف ڈوپلیسس اور ٹرسٹن اسٹبس کے دیر سے آنے سے ٹیم کی واپسی کی امید جاگی ہے۔ جیک فریزر۔ میک گرگ کی جگہ بنگلہ دیش کے تیز گیند باز مستفیض الرحمن کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے لیکن اتوار کے میچ کیلئے ان کی دستیابی غیر یقینی ہے کیونکہ ان کے پچھلی شام شارجہ میں ایک بین الاقوامی ٹی ۲۰ میچ کھیلنے کی توقع ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,